حضرات ٹائٹل کے صفحات ۲ و ۳ ضرور ملاحظہ فرمایئے۔

بعون اللہ الملک العلی المنان

مفید ہر اردو خوان، نافع ہر پیر و جوان۔ کشاف راز۔ شاطران اعظم

بازاری زبان

(و)

اصطلاحات پیشہ وران

(مؤلفہ)

شاعر بےنظیر شیریں زبان خوش تقریر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العلی القوی

باہتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہ فی الحال لغات قدیمہ و جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معرب و مفرس لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہذا سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدرسین و معلمین و نیز اہل الرائے و اہل قلم حضرات نے اسکو پسند فرما کر اپنی قدردانی کا ثبوت دیا ہے جنکی زرین آرا مفلٹ کی صورت میں شائع کر دی گئی ہیں۔ اب خاص زبان اردو کی طرف بھی مطبع ہذا نے اپنی توجہ مبذول کی ہے اور اسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اسکا اہتمام کیا ہے کہ اس بحر زخار کے تمام گوہرہائے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اس میں بعض رسالہ جات تیار ہو گئے ہیں اور بعض زیر طبع و زیر ترتیب ہیں جنکی فہرست حسب ذیل ہے۔

کتب طبع شدہ

ملک کی زبان محاورات ہندوستان

اس کے حصہ اول میں تمام و کمال وہ محاورات و ضرب الامثال بلا اسناد جمع کر دیے گئے ہیں جو زبانزد خاص و عام ہیں اور حصہ دوم میں بترتیب حروف تہجی مع اسناد اساتذہ ان الفاظ مذکر و مونث و نیز ان الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونوں طرح بولے جاتے ہیں پوری تشریح ہے قیمت عہ ر

محاورات نسوان و خاص بیگمات کی زبان

اس کے حصہ اول میں وہ محاورات اور ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہیں جو عورتوں کی زبان پر بیشتر اور مردوں کی زبان پر کمتر آتے ہیں اور حصہ دوم میں خاص محلات دہلی و لکھنؤ مع اسناد درج ہیں قیمت ۸ ر

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران

اس کے حصہ اول میں بازاری زبان اور دوسرے میں محاورات عامیانہ اور تیسرے میں خاص اصطلاحات پیشہ وران دانشمندان وغیرہ ہے۔ قیمت ۸ ر

منیر البیان فی تحقیق اللسان

اسمیں ہندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا توافق صوری و معنوی اردو زبان سے اور تخالف زبان دہلی و لکھنؤ نہایت تفصیل سے بترتیب حروف تہجی درج ہے اور آخر میں اردو اشعار فارسی کا توافق دکھایا گیا ہے قیمت

فہرست مضامین رسالۂ ہذا

قسم اول

عام بازاری زبان

الف ممدودہ

آدمی ہو کہ پنشاخہ - آدمی ہو کہ گھنچکر - یعنے بیوقوف ہو -

آگ لگا بھاری ہی - حاملہ ہے

آند کی آنا - جیت بازی کرنا -

آنکھ بچائی دھی پرائی - الخاموشی نیم رضا

آنکھ موچی دھپ کھیلنا - بازاری لڑکونکا ایک کھیل کہ ایک نے آنکھ بند کی دوسرے نے دھول ماری اور پوچھا کہ کسنے دھول ماری اگر اُس نے بتا دیا تو دھول لگانیوالا چور ٹھہرا -

آپ سے باہر ہونا - غصہ ہونا - خفا ہونا -

الف مقصورہ

ابے - کلمۂ ندا ہے بازاری زبان پر -

ابیل دبیل - کنوڈا کسی سے کمزور -

اپنائے لیا ہے - اپنا کر لیا ہے -

اپنی ہی نا ندھنا - اپنی ہی کہے جانا دوسرے کی نہ سُننا -

اِتنا - اِتنی - بجائے اتنا اتنی - اور اسقدر کے بولتے ہین -

اچھے ہو جاؤ گے - مطلب یہ کہ کیا مہمل باتین کرتے ہو - ثقات کی زبان پر بھی جاری ہے -

اچھے رہے - مرحبا سبحان اللہ - واہ واہ -

اڈن پڈن - گوز کرکے چپ ہو رہنا بدتمیز آوارہ لڑکون کا محاورہ -

افراتفری - افراط تفریط عربی لفظ کی خرابی کی گئی ہے جسکے معنی ہین زیادتی اور کمی کے - محاورہ مین پریشانی -

اللے تللے کرنا - اسراف بیجا کرنا -

البت - البتہ کا مخفف ہے -

افسوس دل گڑھے ہین - مجبوری کے عالم مین عشقبازی یا کوئی اور شوق -

اِکّا دُکّا - ایک - دو -

الاٹوی ہانکتا ہے - یعنے وہ بات کہتا ہو جو سمجھ اور خیال سے باہر ہے -
اُلو مان کا خبطی بچہ - احمق کی اولاد بیوقوف
امام دستہ - ہاون دستہ کی مٹی خراب ہوگئی ہی
انٹا غفیل - غافل - بیہوش -
انڈا ڈھیلا ہو گیا - یعنے فکرمند ہے -
انمت - لفظ امانت کی خرابی -
الو مان - آن مان - بعینہ -
آوازے توازے کسنا - آوازہ کسنا
اوچاپت سہنا - قرض دینے کا بیوہار کرنا
اُوچھلنا - بنے کی بات سُنکر ناراض ہونا -
اُدھڑ بنانا - خوب زدو کوب کرنا -
اُوڑنچھو ہو گیا - بھاگ گیا -
اُوسر کی دوسر پڑ جانا - ہو جانا یعنے مصیبت پر مصیبت پیش آنا -
اُو اچھا جی رنگ لائی گلہری یعنے اپنے حوصلہ سے بڑھکر باتیں کرنے لگے اب تو دور کی سوجھنے لگی -
اوکھے گوکھے - بدتمیز بدسلیقہ آدمی -
اُونکل بید کرنا - دق کرنا ستانا -
اُونا پیتھی ہے - بیوقوف آدمی ہے
اِنڈیا - اینٹ کا ٹکڑا -
اوگل ڈالیا - سچ سچ کہلا گیا -

ب

باپی اُگجاپی نکلجانا - شرارت باقی نہ رہنا
بتی بولجانا - پست ہو جانا - ہار جانا
بخیہ بگڑ گئی - حیثیت مٹ گئی -
بدا ہونا - وداع ہو جانا -
بدھیا بیٹھ گئی - کثیر نقصان ہوا -
بوکھل ہے - بیوقوف ہے -
بھشتا - بکسر موحدہ مخلوط الہا - سقہ پانی بھرنیوالا
بگھا بفتح موحدہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا بوسہ
بھیتر - بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف - اندر
بھیڑنا - زبردستی دینا - جیسے کہتے ہیں کہ خراب چیز وہ مجھے بھیڑ گیا یا تیز دروازہ بند کرنا
بھونرا لا - کالا سیاہ - مانند بھونرا
بن ناحق - عوام لفظ بن زائد بولتے ہیں
بُنیا گلچھرو - بضم کاف فارسی - کلمہ تضحیک -
بے دال کا بودم - بیوقوف -
بے ہنگم - بے ہنگام کو اصلاح دیگئی ہے -
بے فضول - کلمہ بے زیادہ ہے -
بَرگَت - لفظ برکت کو بفتحتین و کاف مشدد بولتے ہیں
بے فکرا ہے - بیفکر آدمی -
بیگ دینا - پھینک دینا -
بیگن - خصیہ سے مراد ہوتی ہے -
بے پڑنا - آزمائش کرنا -

ببلا - چرمی ظروف - تیل کا اندازہ کرنے کا

بے مہر آسان - کاہے سے زیادہ ہے

باغیچہ - بغیچہ کا مخفف ہے

بیانہ - لفظ بیعانہ کی مٹی خراب کر گئی ہے

بے تنائی - بے اعتنائی کی مٹی خراب کر گئی ہے

پ

پتھنا - بافتح فوقانی مخلوط الہا - زدوکوب کرنا

پتی - حصہ - تقسیم کا کوئی جزو -

پجادا - پجایا - بالفتح - پزادہ

پجگر - بفتح بائے فارسی و فتح کاف عربی سر جنگ

پرانی کھوپڑی - مرد کہن سال -

پرواہ - بازاری زبان پر مع ہائے ہنوز جاری ہے -

پروائی - پروا ہوا -

پروستی - بمعنے پرورش - جاہلون اور ناخواندون کا محاورہ ہے -

پرے اُڑ جانا - بفتحتین و تحتانی - ریزہ ریزہ ہوجانا

پر قینچ - کٹے ہوئے پر کا - پر بریدہ -

پلاؤ کی ڈھکن - پلاؤ کی رکابی -

پلیتہ - بفتح و کسر لام و تحتانی معروف - فتیلہ

پلٹون - بالکسر و فتح لام و کسر تای ہندی - بکثرت

پنجر بگڑ جانا - زیر بار ہو جانا -

پنجرا ہو جانا - لاغر ہو جانا -

پنجہ - پنجشاخہ جو روشن کیا جاتا ہے -

پنشاخا - پنجشاخہ سے مراد ہے -

پنشاخا ہاتھ مین رہجانا - بیوقوف بننا کچھ حاصل نہ ہونا -

پو نگڑی پر صدمہ ہونا - نہایت تشویش و تکلیف مین ہونا -

پونگڑی بالضم مقعد سے مراد ہے -

پچکلیان - اغیار -

پونگڑی ڈھیلی ہو جانا - ہمت پست ہونا

پونگڑی چلنا - دست آنا -

پونگا ہی رہے - یعنے احمق ہی رہے -

پھرٹک آباد - فرخ آباد کی مٹی خراب کر گئی ہے

پھٹکنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح تای ہندی تڑپنا

پھسوڑا - پھندا - پھنس جانا -

پھنکنا مانگتے پھرنا - کسی ضرورت سے پریشان پھرنا

پھوکٹ - بالضم بائے فارسی مخلوط الہا و فتح کاف مفت

پھولکے کُپا ہو جانا } باغ باغ ہونا اور
پھولکے گرگج ہو جانا } بشاش ہونا -

پیاس کی تشنگی - بازاری زبان پر اور عورتون کی زبان پر یون ہی جاری ہے ورنہ صرف پیاس یا تشنگی بولنا صحیح ہے -

پیٹے مین آجانا - زیر بار ہونا -

پیچھا ہو جانا - مر جانا -

پنچال کرنا۔ بکسر یاے فارسی و یاے معروف فیل کرنا۔
پیل ڈالنا۔ بیاے مجہول ظلم و جور کرنا۔
پیشاب نہ کرنا۔ استغنا کسی چیز سے

ت

تالاس۔ تلاش۔
تمبا۔ لفظ تمۃ پر عنایت ہوتی ہے
بازاری زبان و عورتونکی زبانپر جاری ہے
تخت۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہے
تسبی۔ بالفتح تسبیح۔
تغا۔ تمغہ۔
تکیان کرنا۔ خوش طبعی کرنا۔
تلاو۔ تالاب
تلتلی چلتا۔ بضم ہر دو فوقانی۔ بہنا
تمباخو۔ بفتح واو معروف۔ تمباکو۔
تناو۔ بالفتح۔ طناب۔
تندور بالفتح دال مہملہ و سکون واو معروف۔ تنور
توکل۔ بازاری زبان پر کاف مشدد
مفتوح جاری ہے صحیح بضم کاف ہے۔
تولڈ ہونا۔ مجامعت کرنا۔ بازاری اصطلاح
مضحکہ کے وقت بولی جاتی ہے۔
تھوڑنا۔ نیرنا۔ کھانا نوش کرنا۔

ٹ

ٹاپا ٹوئیان۔ اکاڈکا تھوڑا سا جابجا۔
ٹاٹ باہر ہونا۔ برادری سے خارج ہونا
ٹانگ لینا۔ قریب آنیوالے کو للکارنا۔
ٹائین ٹائین فش۔ شہرت بہت کچھ
اصلیت کچھ نہین۔
ٹپا دینا۔ بالکسر مخفی کر دینا۔
ٹپکا۔ بدمعاشون کی اصطلاح مین پیتل
کا کڑا کسی سڑک پر گرا کر ادھر ادھر موقع
کا منتظر رہنا۔ جب کوئی سادہ لوح آدمی
سونے کا سمجھ کر اوسے اوٹھالے چلے تو
اُس کے پاس مدعیانہ تفتیش کرنا اور
آخر کار آدھے کی شرکت پر باہم معاملہ کر لینا
اس قسم کی ڈکیتی کو ٹپکا کہتے ہین۔
ٹلٹل کرنا۔ بکسر ہر دو تاے ہندی۔ بدزبانی کرنا
ٹکوے کا ڈر۔ آفت ناگہانی کا خوف۔
ٹٹی کے اوجھل شکار کھیلنا۔ پوشیدہ عیب
کرنا۔ ظاہری ثقہ بننا چھپکر بری کام کرنا۔
ٹٹرون ٹون۔ مفرد شی پر اطلاق کرتے ہین۔
ٹما۔ مرد کوتاہ قامت۔
ٹھگ بدیار جعلسازی سے فریب کر کچھ لینا
ٹھانسنا۔ بازاری زبان مین ٹھونسنا
کا مترادف دخول کرنا۔
ٹھلوا۔ دل لگی باز۔ بفکرا۔
ٹھنڈک۔ فرج مادہ خر۔

ٹلی للی بھون - بازاری آوارہ لڑکون کا محاورہ کسی برہنہ لڑکے کی نسبت، جو لنگوٹی بھی نہ باندھے ہووے -

ٹرکانا - دل لگاکر کام نہ کرنا ٹالدینا -
ٹلٹلی چلنا - دست آنا -
ٹھہابہ - دل لگی باز اور چالاک -
ٹھیہا - نشست گاہ -
ٹھیٹھر - تھیٹر - تماشا گاہ -
ٹھیک - انگیٹھی -
ٹھوکنا - زدوکوب کرنا -
ٹیپ ٹمسک - چیت
ٹیسو - بڈھا آدمی جو رنگین لباس پہنے ہو
ٹیسن - جہلا کی زبان پر اسٹیشن کا مخفف ہی -
ٹیکنا - کنایہ آلہ تناسل مردان سے مراد ہی
ٹیم - وقت ٹرین - جہلا کی زبان پر
ٹین ہوجانا - بالکسر و تحتانی مجہول نون غنہ مرجانا -

ج

جان گچا کا - جانی - جانمن
جاستی - زیادت - زیادتی
جانب کار - واقف کار
جان چھلا - معشوقہ - جانی -
جتنا - جسقدر - جتنا -
جتی - جتنی - جسقدر -
جنور - جانور - گھوڑے سے خاصکر مراد ہی
جما مہجت - جامع مسجد
جوتنا - دخل در معقولات دینا کسی کو کسی کام مین مصروف کردینا -
جوتی پیزار - مار پیٹ - لڑائی ہاتھا پائی
جورو کو ماں کہنے لگنا - سخت رنج اور مصیبت مین مبتلا ہوجانا -
جھاپڑ - طمانچہ - تھپڑ -
جھاڑنا - مارنا -
جھالا - ٹوکرا -
جھرانا - جھلانا - ناراض ہونا -
جھڑنا - نوبت بجنا -
جھڈوس - بدنما - نازیبا -
جھک کردینا - صاف کردینا -
جھگاڑ - بہت لڑائی جھگڑا کرنیوالا -
جھول بواو مجہول جھگڑی یا الیسٹھ کی بات
جھونکنا - بواو مجہول نون غنہ آوازہ کسنا
جی بجر بجر کرنا - طبیعت کو اکراہ ہونا -

چ

چاہ - چائے -
چاکو - بواو معروف - چاقو

چانٹا - طمانچہ -
چاند - نقات - چندیا - بولتے ہین -
چاند اونچی کردینا - خوب جوتے مارنا -
چائین - چالاک - ہوشیار
چپت - سرچنگ نقصان مال -
چپراس - اندام نہانی زن -
چپڑقناتی - غیر - بیگانہ -
چت کرنا - حاصل کرنا -
چٹاق سانی - بہت جلد
چجابدھو - شی کلان - سنگین چیز
چڈا - بالفتح و دال ہندی مشدد مسخرہ شریر
چرکنا بکسر اول - خوش طبعی کرنا -
چرندم خورندم کرنا - کھا پی جانا خورد برد کرنا -
چڑھ مار گلڑ لپکے یعنی حسب لخواہ مطلب حاصل ہوا
چسنا - شگاف ہونا -
چکنی - پیوند -
چکلس - کسی جگہ آدمیونکا ہجوم و شور و غل
چکلنا - دل لگی اور خوش طبعی کرنا -
چگی کرنا - بالکسر کاف فارسی مشدد - خوش طبعی کرنا
چمڑے کا جہاز چلنا - پیشہ زنا کاری
چنبل - بالفتح و نون غنہ و فتح موحدہ - چنبر
چوتڑنہ ہٹانا - ہمت و استقلال کو ہاتھ سے نہ دینا

چونچ - کنایہ ہے زبان سے -
چھاپ بیٹھنا - اُچک کر دبا لینا -
چھاپا - طعن و تشنیع کی بات
چھانٹنا - کپڑے بھینچنا -
چھپا رستم - آلہ تناسل قبل سے کنایہ ہے مخفی ہنر رکھنے والا شخص -
چھٹا - چالاک - ہشیار
چھپر کرا اینٹ رکھدینا بہت ایذا دینا -
چیز - زیور
چھری بند بھائی - قصابون سے مراد ہے
چھریدہ - جریدہ - مجرد -
چیپڑ - آنکھ کی کیچڑ -
چلبتین - دل لگیان خوش طبعی کی باتین
چپٹا بگڑ جانا - صورت دگرگون ہو جانا
چین جھپ تھیلے کے اندر - کسی متکلم کی باتونکو سماعت نہ کرنا اور مضحکہ کرنا
چین جھپ کرنا - نزاع لفظی - جھوٹ تکرار -
چین چان - لفظ ثانی تابع مہمل ہے مگر بازاری زبان پر جاری ہے -

ح

حرام دا اڑھ لگنا - مفت خواری کی عادت ہونا
حضدت - حضرت -

حقیقتاً مین - کلمہ مین زیادہ ہی۔
حَمَل بفتحتین - لفظ صحیح حمل بسکون میم ہے

خ

خاکستر - خاکشی -
خِشتا - بالضم دسکون تاے ہندی وفتح ثانی خصیہ
خستخش - خشخاش
خُون خچر - کشت و خون
خیر سَلا - خیر و صلاح -
خیز کر جانا } چلا جانا -
خیز ہونا

د

در حقیقت مین - کلمہ در زیادہ ہے مگر بازاری جہلا کی زبان پر جاری ہے
دَرمَت -
دَرمَد - } لفظ درمان کی خرابی کیگئی ہی
دَرمَن -
دَروغہ - داروغہ کو اصلاح دیگئی ہے
دروزَہ - بالفتح وفتح زاے معجمہ مشدد - دروازہ
دریاؤ - دریا -
دفان ہونا - دافع ہونا - دوڑ ہونا
دھم گٹّا بھینسا - فربہ اندام سیاہ فام پست قد اور توانا آدمی -

دَنت کتھا - بیان طویل -
دُندکنا - گرم ہونا - مکان یا زمین کا -
دوالی کی کلھیان - سستی اور نمایشی رنگ خام سے رنگی ہوئی اشیاء -
دِوال - دیوار -
دَوالی - دوا -
دھار پر مارنا - کچھ پروا نہ کرنا -
دھانگی - باعلان نون - حاصلات
دَھاوت - چست و چالاک -
دَھیپار رکھنا - احسان رکھنا - چھدا رکھنا
دُھرنا - بالضم دال مہملہ مخلوط الہا - اغلام کرنا
دَھڑ کے اندر لینا - ہضم کر جانا -
دھوین پار کر دینا - بہت نامودی کرنا
دھوپا - دھوکا -
دُھوتو بیگ - کلان پھسپھسا آدمی -
دیغ - دیگ

ڈ

ڈٹا ڈٹ کے - مستعدی اور تندی سے
ڈائل - دائم الحبس -
ڈانٹنا - پہننا
ڈلمل یقین - ہر بات کا یقین کرنے والا
ڈھور - بضم دال ہندی واؤ مجہول - مردگاؤ بیل
ڈھپ کھانا - جماع کرانا - اغلام کرانا -

ڈورا۔ باورچیوں کی زبان مین گھی جو پختہ چاول مین اوپر سے ڈالدیا جاوے
ڈھڈو۔ زن پیر سالہ و چالاک فتنہ پرواز
ڈھیٹا کرنا۔ }
ڈھیٹا کسنا۔ } حیلہ کرنا۔
ڈھیلا کرنا۔ کسی کے تقاضے سے دینا۔
ڈیوٹ۔ بیوقوف۔
ڈیبوڈل۔ سب سے کلان۔ تیز

ذ

ذِکَر۔ بالکسر و کاف مفتوح بازاری زبان پر جاری ہے۔ صحیح بسکون ہی
ذکرہ۔ تذکرہ کی مٹی خراب کی گئی ہے

ر

راپٹا۔ طمانچہ
راگ دینا۔ فریب دینا چکمہ کرنا۔
رِزَق۔ بالکسر و فتح زاے معجمہ بازاری زبان ہے
رسید کرنا۔ دینا۔ لگانا
رُعاب لفظ رعب کی مٹی خراب کیگئی ہی
رِعایا۔ جمع کا لفظ واحد کی جگہ مستعمل ہے
رنگا سیار۔ جو شخص بظاہر خلیق ہو
رنگ کے آنا۔ خصوصیت ماٰب ہونا
رُتینا۔ سارنگی بجانا۔

رَنٹ ہونا۔ بالفتح مفرور ہونا چلا جانا
ریڑھ مارنا۔ کسی کے فائدے مین رخنہ ڈالنا۔ درپے آزار ہونا
ریشٹا۔ جھگڑا۔

ز

زرد۔ بازاری زبان مین بفتحتین جاری ہی
زنان سنتری۔ باعلان نون دوم۔ زنانہ
زیادہ۔ بروزن زادہ۔
زیٹیا۔ بالکسر و تحتانی اولی معروف۔ یاوہ گو

س

سادات۔ بازاری زبان مین سید یعنی واحد کی جگہ بولتے ہین۔
سبز۔ بازاری زبان مین بفتحتین جاری ہی۔
سیٹرداٸی۔ ساز بجانیوالی ڈومنیون مین۔
سَٹّے کا لگانا۔ جلق لگانا۔
سِٹّی بِٹّی بھولجانا۔ بدحواسی طاری ہونا
سجا۔ بفتحتین مسلم جو ٹوٹا ہوا نہ ہو۔
سُرخ۔ بازاری زبان بفتح راے مہملہ جاری ہے۔
سِسرتار۔ بفتحتین انجام پانا۔
سِردہ کرنا۔ سجدہ کرنا۔
شڑپیے مارنا۔ شور بہ دار طعام یا شیر برنج بدتمیزی سے کھانا۔
سڑا سانپ۔ نہایت ضعیف و کہن سال مرد

سیپٹرڈ ا سانپ بجانیوالا ڈھاریوں کی اصطلاح ہے
سٹرا۔ بالکسر۔ اپنی دُھن کا پکا۔
سٹران۔ بالکسر۔ مخبوط۔
سنسکت سلطنت کی مٹی خراب کیگئی
سنّی چڑھانا۔ بالکسر و تشدید یا ونون بیناز دلانا
سُون کھینچنا | بالفتح واو معروف
سُون کھسٹینا | خاموش ہو رہنا۔
سہراٹ لگانا۔ بالفتح بھولی ہوئی
بات یاد دلانا۔
سہی سار اکرنا۔ بالفتح۔ مواجہ کرنا
مقابل ہونا۔
سیٹھا ستلی۔ بالکسر و تحتانی مجہول و
نون غنہ و تائے ہندی۔ سازو سامان۔
سینتنا۔ بالفتح و تحتانی مجہول و
نون غنہ۔ مار ڈالنا۔ رکھ چھوڑنا۔
سینک۔ بالکسر و تحتانی معروف
و نون غنہ۔ سیخ۔
سینک کھڑی رکھنا۔ اپنا چاہا ہوا کرنا
سینگ سانگڑا۔ سازو سامان۔
شُلفا۔ بالضم۔ جلی ہوئی شے۔
سَنڈ۔ بر وزن ہند۔ وڑاڑ۔
سیلو۔ سیب۔
سٹوہا کر دیا۔ ختم کر دیا۔

ش

شبرات۔ شب برات
شرنیط بدنا۔ شرط بدنا۔
شُروا۔ شوربہ
شب شہادت کی رات۔ بازاری
زبان پر "کی رات" کا فقرہ زائد شامل ہے
شاگرد۔ بکسر کاف فارسی و فتح را
بازاری زبان ہے۔

ص

صدر۔ عام و خاص کی زبان پر بفتحتین جاری ہے
صُبُون ہونا۔ بالضم واو معروف صبح ہونا۔
صِفیل۔ فصیل
صِقلی گر۔ صیقل گر

ط

طعنے تشنے۔ طعن و تشنیع یہ زیادہ تر عورتوں کا محاورہ ہے
طالب گیر ہونا۔ طلبگار ہونا۔
طَبیَت۔ بالفتح و سکون مع حذف و فتح تحتانی۔ طبیعت
طلب۔ بفتحتین۔ تنخواہ۔

ع

عاصا۔ عصا۔

غذر۔ بازاری زبان مین بفتح دال معجمہ جاری ہے۔
عرض کرنا۔ فرمانے کے مقام پر جہلا بولتے ہین۔

غ

غت ربود۔ ہیچ کارہ۔ مہمل۔
غدر۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہی

ف

فالتو۔ علاوہ۔ زیادہ۔ سوا
فراغت ہونا۔ جماع کرنا۔
فرمانا۔ عرض کرنے کی جگہ پر
فکر۔ بفتح کاف عربی بازاری زبان پر جاری ہے
فلیتہ۔ فتیلہ۔
فند پر ہی۔ خائے پر ہے۔
فوق البھڑک۔ بھڑکیلا

ق

قاغذ۔ کاغذ
قبوتر۔ کبوتر
قدر۔ بازاری زبان پر بفتحتین جاری ہی
قسمت ٹھونکنا۔ قسمت آزمانا۔
قسوڑا۔ قسائی۔

قلف۔ قفل
قلفی۔ قفلی

ک

کارتوس۔ کنایہ آلہ تناسل مردان سے ہی
کدو۔ بالفتح وضم دال مشدد واؤ معروف خفیہ
کانچ۔ دھوتی کا وہ حصہ جسے پس پشت گھرستے ہین۔
کیا ہو جانا۔ بھولجانا۔
کپے کی ڈاٹ۔ پست قد۔ فربہ اندام آدمی
کتا۔ کتنا۔ کسقدر۔
کتیا کا چھنالا۔ عام طور پر زحمت کا سامنا ہونا کسی معاملہ مین پریشان ہونا۔
کتی۔ کتنی۔ کسقدر۔
کتیان بھرنا کیسی طرف روانہ ہونا۔
کتے خسی۔ کنایہ ہی زحمت سے
کٹی۔ صرف آٹا فروخت کرنے والی عورت
کچاک۔ چالاک۔ قزاق کی مٹی خراب
کیگئی ہے دہقانون کا محاورہ ہے
کچ کچ۔ چند آدمیون کا مسلسل فضول گفتگو اور غل کرنا۔
کچھ لیگا یعنے مار کھائے گا۔
کرایہ دار آیا ہوا ہی یعنے عورت حاملہ ہے

کور ۔ حصہ ۔
کرگھا ۔ جولاہون کی اصطلاح نقط کارگاہ کو بگاڑا ہے ۔
کرڑکی ۔ قرقی ۔
کرگھنٹ ۔ کنایہ ہی مخمصہ و زحمت سے
کسوڑا ۔ بفتحتین ۔ قصاب
کرگڑ والا ۔ ساقی ۔ حقہ پلانیوالا ۔
کلنک بفتح لام بازاری زبان پر ہے
کگھا ۔ بالفتح و فتح کاف فارسی مخلوط الہا مشہور روپیہ
گلیا ۔ قلیہ ۔
کمتی ۔ کمی ۔
کنٹاپ ۔ طمانچہ
کنٹاپ کی آنا ۔ طمانچہ مارنا ۔
کنے ۔ بالفتح و یائے مجہول ۔ پاس ۔
کواپریکا ۔ کلمہ تضحیک کسیکی شان مین
کواگھار ۔ شور و غل ۔
کوڑی کرنا ۔ مال بیچکر زر نقد کر لینا
کوڑی کوڑی کو بھنگی ہو جانا بالفتح تہیدست و مفلوک الحال ہو جانا
کھا جانا ۔ دل لگی کی بات نہ سمجھ کر ہان کر دینا ۔
کھا بدرنا ۔ مغالطہ مین پڑنا نقصان اٹھانا ۔ دل لگی کی بات نہ سمجھ کر ہان کرنا

کھپرے توڑنا ۔ بہمل خندہ باواز کرنا ۔
کھرج مین بولنا ۔ نہایت آہستہ بولنا کہ بات سمجھ نہ پڑے ۔
کھڑا اکر کے دکھانا ۔ تعمیل ارشاد نہ کرنا نافرمانی کرنا ۔
کھنگالنا ۔ گاہ گاہ کسی غیر عورت سے جماع کرنا ۔
کھنگر ابرگا تر گھسنا ۔ پیران کہن سال کو فریب دیکر اپنے ڈھب پر لانے کی کوشش کرنا ۔
کلیا ۔ قلیہ اور کلیہ ۔

گ

گپ چپ کی لڈو کھانا ۔ خاموش رہنا
گپڑ چوتھ کرنا ۔ کسی معاملہ کو صاف نہ کرنا و مخلوط کر دینا ۔
گجو پارہ کھیلنا ۔ بالفتح و تشدید جیم فارسی ہونا و لعب جاری
گد ۔ چالاک و کہن سال ۔
گدا ۔ گھونسا ۔ پنجنی ۔
گڈامی ۔ انگریزی وضع اختیار کرنیوالا
گرم پانی گرانا ۔ نا مطبوع عورت سے جماع کر کے خواہش نفسانی پوری کرنا ۔
گریب ۔ غریب ۔
گرڑھنا ۔ خوب پیٹنا ۔
گلٹنگ ہونا تباہ و برباد و مردہ ہونا ۔

گڑھے گیر ہونا }
گلے گیر ہونا } گریبان گیر ہونا۔
گلچھڑ و ہونا۔ ناراض ہونا خفا ہونا۔
گوبر۔ بد مزہ۔ سیٹھا۔
گوبر گنیش۔ بے وقوف۔
گوش۔ گوشت۔
گھیلا۔ السیٹھ
گھپلے مین پڑ جانا۔ التوا مین پڑ جانا۔
گہر اچھالنا۔ بدنامی۔ تو تو مین مین۔
گہر گھانا۔ کار نازیبا کرنا۔
گھٹا ہوا ہونا۔ چالاک ہشیار ہونا۔
گھر کرنا۔ چراغ بجھا دینا۔
گھر۔ کنایہ ہے معقد سے۔
گھستا دینا۔ فریب دینا۔
گھسڑ پسڑ کرنا۔ معاملہ مین گجلاک رکھنا۔
گھگھو۔ بضم ہر دو کاف فارسی معروف ہے۔ احمق
گھما دینا۔ غائب کر دینا
گھنگرج۔ شدید سنگین۔
گھونٹ جانا۔ کسی کی واجب الادا رقم کو ہضم کر جانا۔ یعنی نہ دینا۔
گھونگا۔ احمق۔
گرہو جانا۔ نہایت کثیف ہو جانا۔
گھر کھوج کرنا۔ مٹانا برباد کرنا۔

ل

لٹیا ڈبونا۔ نقصان و زیان کرنا۔ مال کھو دینا
لپٹر۔ لپوٹا۔ طمانچہ
لبڑی۔ بضم و کسر رائے ہندی۔ کلاہ
لیلام۔ نیلام
لینڈی دماغ کو چڑھ جانا۔ یعنے مزاج مین تکبر و غرور آنا۔
لینا۔ مجامعت کرنا۔

م

مارکے۔ نہایت
ماصول محصول۔
مار لات پوٹا پھٹ جائے۔ مستعدی اور چالاکی کو کام مین لانا
مارنا۔ جماع کرنا
ماف۔ معاف۔
مالم۔ بفتح لام۔ معلوم
ماخولیا۔ بمعنے دیوانہ کے زبان بازاری
مدّا۔ مدعا کا مخفف ہے۔
مان باپ۔ آشنائے مذکر کیطرف خطاب کرکے اسکو مان اور باپ دونون تصور کرتے ہین۔
مان باپون۔ تقات صرف مان باپ بولتے ہین
مٹ مرد۔ مشٹمروی۔ متمرد و متمردی کی خرابی
مجاز۔ مزاج پر عنایت ہوئی ہے

مجٹڑ۔ مجسٹریٹ کا مخفف
مُحَرّس۔ زیادہ کفایت شعار۔
مخادیم۔ بجائے مخدوم بازاری اصطلاح۔
مختیار۔ مختار پر اصلاح ہوئی ہے
مردے کی گانڈ مین لگادو تو اُٹھ بیٹھے۔
یہ خاص سرخ مرچ کی تلخی اور ترش چیز کی ترشی انتہا کا بیان ہے
مرشد کلان نہایت چالاک
مشال۔ مشعل پر اندھیر کیا گیا ہے۔
مفلسا بیگ۔ مفلس کیواسطے بولتے ہین
مقالبہ } لفظ مقابلہ کی مٹی خراب کیگئی ہے۔
مکالبہ
مکّان۔ بالفتح و کاف مشدد بولتے ہین۔
مطالع بضم اول وفتح لام وسکون عین مطالعہ۔
مکھی چوس۔ بخیل
مُلک۔ بفتح لام بازاری زبان پر جاری ہے
ملھم۔ مرہم کی خرابی کیگئی ہے۔
ممیائی۔ مومیائی کو بگاڑا ہے۔
منجفس۔ منضبج کو بگاڑا ہے۔
مین چین۔ منصوبہ۔
منصر منحصر کی مٹی خراب کیگئی ہے۔
مینا بولجانا۔ حوصلہ پست ہوجانا۔
منسہ رام۔ کنایہ کیبر خر سے۔

مُوت کا چلو ہاتھ مین ہونا نیکنامی کے بجائے بدنامی کا الزام حاصل ہونا۔
موت مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔
موہنا موہنی ہونا۔ باہم آزردگی و رنجش ہونا
منھ چیرا کردینا۔ سخت طمانچہ کلے پر مارنا۔
منھ چرخا ہوجانا۔ منھ پھر جانا۔
مھربانگی۔ مہربانی۔
مھجت۔ مسجد۔
میخ مارنا۔ رخنہ اندازی کرنا۔
منجل۔ منزل کی خرابی کیگئی ہے۔
میران گسیان۔ والی وارث کو کہتے ہین
میلا۔ گہ

ن

ناکر ہونا۔ مکرجانا۔ لفظ نا زائد ہے
نامحروم ہونا۔ محروم ہونا۔
نام للہ۔ اللہ کے نام پر۔ للہ
نامہ۔ فواکہ کا ڈھیر دو رنیس دانون کا
کنجڑ ون کی اصطلاح ہے۔
نخالص۔ بجاے خالص کے بولتے ہین
نرنگی۔ نارنگی۔
نسیٹھ۔ بدشگونی
نشا خاطر رہنا۔ خاطر جمع رکھنا۔ مطمئن رہنا

عہ میر و انشا کیوقت تک فصیح اور ثقات کا محاورہ تھا ناسخ کے زمانے مین بازاری زبان ہے۔ ۱۲

نشانہ چوک جانا۔ نشانہ خطا کر جانا۔
نعلت۔ لعنت پر مہربانی ہوئی ہے۔
نکاحتا۔ نکاح کی ہوئی عورت
نکارا۔ ناکارہ۔
نک چھننا۔ طمانچہ
نکاری۔ ناکارہ چیز یا عورت۔
نگاڑا }
تغاڑا } نقارہ
نگسا }
نخسا } نسخہ
ننگیا لینا۔ کپڑے چھین لینا
نوید۔ جہلا و حجام تعزیت کے کھانے کے نیوتے
کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہین
نئی کھیپ۔ نوخیز نوچیان زناکاری
کا پیشہ کرنے والی عورتین۔
نیم کی ٹہنی ہلانا۔ آتشک مین مبتلا ہونا

و

وائے ویلا۔ واویلا کو اصطلاح دیگئی ہے
وخت۔ بفتحتین وقت
وُرْدُو۔ اردو کی مٹی خراب کیگئی ہے
وَن ٹو۔ بنٹو۔ خصیہ
وہ بات کہتے ہو کہ گدھون کو بھی ہنسی آئے
یعنے سراسر نادانی کی بات کہتے ہو۔

ہ

ہاتھ پاؤن دھو کے چڑھ بیٹھنا۔ دفعتاً
حربہ یا حملہ کرنا۔ یا عورت کی آبرو لینا۔
ہاتھ جھاڑنا۔ طمانچہ مارنا۔
ہاتھی کا لینڈ۔ فربہ اندام شخص
ہائی ہونا۔ شش و نظیر واقع ہونا۔
ہائے ویلا۔ ہائے! واویلا کا مخفف کیا گیا ہے
ہت تری دُم مین نمدا۔ کلمہ سرزنش
ہتھیار۔ آلہ تناسل مرد۔ کلان۔
ہتھیا لینا۔ اپنے ہاتھ مین لے لینا چھین لینا
ہرکاس۔ بالکسر ہرگز
ہر دفتی جتولی۔ ضرورت پر بدسلوکی
بلا ضرورت سلوک کرنا۔
ہُڑتو۔ جسے چند آدمی ملکر بیوقوف بنالین
ہگاس۔ پاخانہ پھرنیکی حاجت۔
ہگ مارنا۔ خوفزدہ ہونا۔
ہلکا ہونا۔ جماع کرنا۔
ہیہی ہیہی کرنا۔ بیمحل ہنسنا۔

ی

یہ۔ اشارہ ہے آلہ تناسل کیطرف۔
یہ بھی کہینگے ہمین بکری بندر لے دو
یعنے محض نادان و لغو ہین۔ بیوقوفی کے موقع
پر بولتے ہین

خاص غنڈون کی زبان

ابے تبے کرنا - نا ملائم بات کہنا
اُکھاڑی نہین اُکھڑتی - کچھ نہین ہوسکتا
اکارت - لفظ غارت کی خرابی کیگئی ہے -
بال تو نہین آئے - حوصلے سے زیادہ چاہنے کی نسبت اشارہ ہے
بولتی ماری گئی - خاموش ہوگئے
بھلائے پر تیل ملنا - نازیبا اطاعت کرنا
بھپارا دینا - فریب دینا -
بھُتکا - بھجتو کا - کلمہ تضحیک کیسکی نسبت
بھُنانا - فائدہ حاصل کرنا -
بھوتون سے گانڑ مانگنا - سیانے آدمی کو چکمہ دینا
بھونکا - کلمہ تضحیک کسی کی نسبت -
بھینس کا انڈا - فربہ اندام سیاہ فام آدمی
بے - ابے کا مخفف -
بیٹا ازغیبا - حرامزادہ -
بے ٹونٹی کا بدھنا - بیوقوف سادہ لوح
بے کس کا لگا - طویل القامت شخص -
پادگھما کے - پادنے کی ہی - کلمہ تضحیک کیسکی کلام کی نسبت
پشم - ہیچ -
پشم اُکھاڑنا - خفیف نقصان دیسکنا -
پشم کیر مارنا - کچھ پروا نہ کرنا -
پکڑنے کا شعور نہین - کسی کام مین سلیقہ نہونا -

جھانپو کا جھانٹ جھڑی کا - کلمہ تضحیک مخاطب کی نسبت -
خصیون مین تانت باندھنا - بدلہ لینا - عاجز کرنا
ڈُھسنی کا - کلمہ حقارت آمیز سے کیسکو خطاب کرنا
رہ گھڑے ہین - کلمہ تضحیک کسی کی شائین
ریز کرنا - طلاقت لسانی پیدا ہونا -
زیٹا - زیٹ زیپٹ - زیٹ قلا - زیٹ قلا یا قلا - سخنان بے اصل ومہمل -
زیٹا کی مادہ - زیچ کی بننا - زیچ کی بیٹی - تضحیک کے کلمے کسی مخاطب کی نسبت
سوکھی مینخ ٹھسیڑنا - زک دینا
سوکھی الفن - دبلی لاغر عورت -
سونیکی گلی - کنایہ ہے آلہ تناسل سے
کیا کہنے ہین - تعریف کا کلمہ مخاطب کی نسبت
لے پڑنا - جماع کی نیت کرنا -
لے لیپک کی - یعنے تیری مراد پوری نہوئی
نیم کی ٹہنی ہلانا - آتشک مین مبتلا ہوجانا -
ہگ کونے مین مٹی سرکا کے - کلمہ تذلیل مخاطب کی نسبت -
ہگ مار بھر ٹسے - کسی کے حوصلہ سے زائد کام کرنے پر اسکی تضحیک کرنا -

(قسم دوم)

محاورات عامیان

بازاریونکی زبان پر بنسبت ثقات کی زبان پر کمتر

الف ممدودہ

آ بیل مجھے مار۔ آ بلا گلے پڑ۔ خوانخواہ اپنے حق مین بُرائی لینا۔
آبرو جگ مین رہے تو جان جانا پشم ہے۔ آبرو کا صدقہ جان ہے۔
آپ خوار اوسے آپ مرا دسے۔ تن بردر اکھل کھرا جو دوسرے کی خبر نہ رکھے۔
آپ ڈوبے جگ ڈوبا۔ جب آپ آپ مرے جگ پرلو یا ہی مرے یا نقصان مین رہے تو کسیکی منفعت یا زندگی سے کیا کام اور کیا فائدہ۔
آپ سے ملے تو دودھ برابر مانگے ملے تو پانی۔ کہین نانک دُوہ رکت برابر جسمین کھینچا تانی۔ جو شے بے مطلب مل جائے وہ دودھ کے برابر ہے اور جو کہ مانگے سے ملے وہ پانی ہے اور جس شے مین جھگڑا و فساد ہو وہ شرابر خون ہے

آپ نہ جوگی گیدڑی کاگے نیوتن جا۔ اپنا تو پورا پڑتا نہین اورکی ذمہ داری لیتا ہے۔
آٹا نبیٹا بوچا شدکا۔ غریبی کے وقت کوئی دوست نہین ہوتا۔
آٹا نہ پاٹا مرغ کا ہے پر کاٹا۔ بمقدوری کی حالت مین کوئی سامان کر بیٹھنا۔
آدھ سیر چنے کی دال۔ حصول مقصد مین ناکام ہوکر ایک معنیہ دھمکی دنیا۔
آسا جیے نراسا مرے۔ اُمید و آس سے دلکو ڈھارس و تسلی رہتی ہے۔
آسا مرے نراسا جیے۔ اُمید اور انتظاری کی تکلیف سے نا اُمیدی اچھی۔
آگ لینے بھیجا ہے ابھی لوٹ کر نہین آئے۔ ابھی نابالغ و ناتجربہ کار ہین ایسے ایسے کتنے آئے اور چلے گئے۔

آگے گے دن پاچھے گئے ہر سے نہ کینو ہیت۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ جب کام کا وقت نکل گیا تو اب افسوس بیکار ہے جوانی میں جب کچھ نہ کیا تو بڑھاپے میں کیا ہو سکتا ہے۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ سب سے بھلا کمھار کا گدھا۔ لاوارث۔ لاولد۔ بے تعلق اور آزاد آدمی۔

آم املی بھینٹ ہو گئی۔ دو شخصوں میں اتفاقیہ ملاقات ہو جانا جو ایک دوسرے سے ملنا نہ چاہتے ہوں۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ ایک دفعہ نقصان اٹھا کر ہر دفعہ کا ڈر مٹنا۔

آنکھ مندی اندھیرا پاک۔ اپنے مرجانے کے بعد دنیا تاریک ہو جاتی ہے۔

آنکھوں دیکھے چیتنا اور مکھ دیکھے ہیوہار۔ چار آنکھوں کی ضرورت ہوتی ہے

آنسوں گلے میں اٹک گئی ہے۔ بے محل قرأت ظاہر کرنے پر کہتے ہیں نیز بات کرنے میں جب کسی کو اچھو ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔

آؤ پیر گھر ہو کا لیجاؤ۔ نفع کے بدلے نقصان دے جاؤ۔

آئی تو رہانی نہیں تو خالی چارپائی ملا تو نبھا نہیں تو کچھ پروا نہیں۔ آئے تو کوڑھی کا سوانگ لیکر آئے آئے تو فیل کرتے ہوئے آئے۔

الف مقصورہ

اب ستونتی بنے لوٹ کھایا سنسار۔ خلقت کو لوٹ کر اب زاہد و پارسا بنے ہیں

اپنا نیگر پرایا ڈھینگر۔ اپنی چیز اچھی اور دوسرے کی چیز بری معلوم ہونا۔

اپنا پیٹ باؤ اور نہ دیہوں کا ہوتھا خوری کی عادت۔

اپنا ٹھٹھن ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا۔ پہلے اپنی برائیوں پر نظر کر پھر دوسرے کو برا کہنا۔

اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پھلی دیکھے جو خود عیبی ہو کر دوسرے کی عیب جوئی کرے یعنی اپنے عیبوں کو نہ دیکھے دوسروں کو نام دھرے۔

اپنا مرن جگت کی ہانسی۔ اپنی تباہی کا دکھڑا رونا خلایق کو طعن و تشنیع کا موقع دینا ہے۔ اپنا نقصان خلقت کی ہنسی۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر

اپنی جگہ کوئی خوف نہیں ہوتا ہے دوسرے کے مقام پر ہر قسم کا ڈر رہتا ہے۔
اپنی پیر پرائی باتیں۔ اپنا درد اپنے ہی کو محسوس ہوتا ہے۔
اپنی راہ دصا کو یاد کرو۔ چلو خوش رہو اپنی راہ لگو۔
اپنی اور ٹبائیے وا کی وا جانے۔ اپنے کام سے کام رکھو اس کی وہ جانے۔
اپنی یاری کس سے کہیے پیٹ مسوسا دے دے رہیے۔ نقصان اور زک اٹھا کر سوا ے دل میں افسوس کرنے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔
اپنے مرے بن سورگ نہیں ملتا بغیر اپنا ہاتھ لگائے کام درست نہیں ہوتا ہے۔
اپنے نین گنوائے کے در در مانگیں بھیک اپنی دولت بیجا مصارف میں اڑا کے دوسرے کا دست نگر ہونا۔
اَت کا بھلا نہ بولنا اَت کی بھلی نہ چپ
اَت کا بھلا نہ برسنا اَت کی بھلی نہ دھوپ جو شے اعتدال سے گذر جائے وہ بری معلوم ہوتی ہے۔
اُتّم سے اُتّم ملے اور نیچ سے نیچ ہر شریف اور رذیل اپنی جنس کی جانب رجوع کرتا ہے۔
اُتری ندی کنارے ڈھائے۔ آدمی لاچار ہو کر غریب کو ستاتا ہے۔
اجگر کے داتا رام۔ خدا کاہلوں کا بھی رزّاق ہے جس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اُسکی مدد غیب سے ہوتی ہے۔
ادّم سے دلدّر گھٹے۔ محنت و تجارت سے محتاجی و مفلسی رفع ہوتی ہے۔
ادھ جل گگری چھلکت جائے۔ تھوڑی دولت والے بہت مغرور اور متکبر ہوتے ہیں
ادھوڑی کی عینک لگاؤ۔ یعنے دیکھ کر کام کرو۔
اس کی جڑ تو پتال کو پہونچ گئی ہے دیر پا ہے۔ پائدار ہے
اصل کہے سو داڑھی جار۔ راست گفتار آدمی دشمن سمجھا جاتا ہے۔
افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں خواہ مخواہ سب کو ڈراتے دھمکاتے پھرتے ہیں خدا جانے اپنے تئیں کیا سمجھتے ہیں
آکاس باندھیں پاتال باندھیں گھر کی ٹٹی کھلی۔ نبرد نسبت بڑے بڑے مگر گھر کا انتظام خاک نہیں۔
اکیلا نہ چلیئے باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ

تنہا سفر نہ کرنا چاہیے اور چارپائی کو بیٹھتے وقت جھاڑ لینا چاہیے۔

اگھانے کا ٹھکانا نہ ہے۔ آسودہ حال اور فضول خرچ ہے بے پروا ہے۔

آن دہن پر لچھمی نرائن برائے مال پر سنیچر

اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ مجبور کی آبرو خدا کے ہاتھ ہے۔

اندھے کے لیکھے جیسے رات ویسے دن

افسردہ دل کو کسی موسم مین فرحت نہین میسر ہوتی

انوکھی جورو اساگ مین شترو ا۔ بے تمیز بدسلیقہ

اوکھڑی جھانٹ گلیان کی سوا چلے اجمیر

ادنی سلوک کا احسان بہت جتانا۔ بڑائی مارنا۔

اُڑ بھنبھیری ساون آیا۔ برطرفی اور بیکاری کا زمانہ۔

اوڑھنی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔

بے حیائی اور بیباکی سے بس نہین چلتا۔

اوکھت چلے نہ چوپٹ گرے۔ جو شخص سیدھی راہ چھوڑ کر بے راہ چلتا ہے وہ ضرور زک اٹھاتا ہے۔

اونٹ کا پاد زمین کا نہ آسمان کا۔

پادر ہوا بے سود بات۔ مہمل گفتگو۔ ڈینگ

اونٹ کی چوری نہوڑے نہوڑے۔

مشہور و معروف بات کو چھپانا اور پوشیدہ کرنا

ادتم کھیتی مدھم بیوپار نکشٹ چاکری بھیک ندان۔ اوّل کھیتی دوم تجارت سوم ملازمت اور بدرجۂ آخری گداگری

اورن کے پانوٴن تو نیا دھووے اپنے دھووت لجائے۔ دوسرے کے کام مین مستعدی اپنے کام مین کاہلی اور ننگ

اولتی کا پانی نگری پر نہین جاتا۔

سفلہ کمینہ شریف کی برابری نہین کرسکتا

اہار چوکے وہ گئے بیوہار چوکے وہ گئے۔ سسرال چوکے وہ گئے دربار چوکے وہ گئے۔ کھانے پینے کے معاملے مین سسرال اور عدالت مین جھجکنا نہ چاہیئے۔

اُول مین چول دہی مین موسل۔

ہوتی ہوئی بات مین بکھیڑا اور جھنجھٹ لگا دینا۔

اے تیری قدرت کے کھیل چھچھوندر لگا وے چمیلی کا تیل۔ بے حقیقت آدمی کو اونچی آرایش کا حوصلہ۔

ایسے مردے کو کون کفنائے جو کفناتے مین پاد دے۔ جو شخص نادار مجبوری مین بھی شرارت سے باز نہین آئے اس سے احتراز لازم ہے۔

ایسا جیسے روپیہ کے ٹکے بھنائیے۔ نہایت کھرا۔ معاملے کا صاف جس مین ذرا بھی کھوٹ نہین۔

ایسا گیا جیسے محفل مین سے جوتا۔ کیا جلدی غائب ہوگیا مفقود ہوگیا۔

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ بالکل ہی غائب دغلہ ہوگئے پتہ نشان تک بھی نہ رہا۔

ایسی پیچ ماری کہ پار نکل گئی۔ خوب ہی زک دی۔

ایشر آئین دلدّر جائین۔ کسی کے مبارک قدمون سے نحوست مٹانا۔ نیز کلمہ دعائیہ ہے۔ یعنے بھلائی آئے بُرائی جائے۔

ایسر سے بھینٹ نہین دلدّر سے کیون بگاڑئیے۔ خدا تو ملتا نہین بندون سے کیون نہ میل رکھیے۔ ایک تو تقدیر یاور نہین دوسرے زمانے بھر سے ناموافقت۔

اُپَر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر۔ تھوڑی ہی شے پر بہت غرور۔

ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ ساتھ دوسرا کام بھی انجام پاجانا۔

ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہین۔ ایک ہی نسل یا قوم اور جماعت کے ہین۔

ایک ٹکا میری گانٹھی لڈّو کھاؤن یا ماٹھی۔ مفلسی مین اترانا۔

ایک نار جو دوے پھنسی جیسے ستر ویسے اسّی۔ فاحشہ جو اپنے مرد کے سوا دوسرے سے مبتلا ہوئی اُس کو کسی سے انکار نہین ہوتا۔

ایک جوے کی سولہ روٹی بھگت نہین بھگتائن کھوٹی۔ جز رسی کی انتہا پر خوشی نہین بلکہ اولٹے بدنامی ہونا

ایک کی سیر دوسرے کا تماشا تیسرے کی موت چوتھے کا جنازا۔ زیادہ مجمع خوب نہین سیر و تماشا ایک دو آدمیون مین خوب ہوتا ہے۔

ایک کی لاٹھی دس جنے کا بوجھ۔ ایک کی کمائی سے بہتون کی گذر یا ایک کا سوال دس آدمی ملکر پورا کردین تو کسی کو نہ کھلے۔

ایک کھائے ملیدہ ایک کھائے بھس۔ ایک خوشحال ایک نادار اپنا اپنا مقسوم۔

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا اُدھار۔ تھوڑی سی بیحیائی سے بڑا سا کام نکلجاتا ہے۔

ایک لکھ پوت سوا لاکھ ناتی جس راون کے دیا نہ باتی۔ ظالم آدمی کی نسل نہین باقی رہتی جیسی راون کی باوجود ایک لاکھ بیٹیا اور سوا لاکھ پوتا ہونے کے نسل بھی نہ باقی رہی سب مارے گئے۔

ایک نور مُنھی ستّس نور نیھی۔ لباس سے انسان کی زینت ہے۔

ایک لکڑیا بانسے کی کانی آنکھ تماشے کی۔ آوارہ لڑکون کا کھیل جو عمر کا نے لڑکے کو چڑانے کے واسطے کہتے ہین

ایک خطا دوسری خطا تیسری مادر بخطا
بار بار خطا کرنا شریفون کا کام نہین۔

ب

بارہ گانؤن کا چودھری اسّی گانؤن کا رائے۔ اپنے کام نہ آئے تو ایسی تیسی مین جائے۔ تونگر اور دولتمند اگر بے فیض ہو تو کس کام کا۔

باسی بھات مین اللہ میان کا نہوا نکلے مال مین احسان جتانا۔

بانجھ گھیے کی لانج۔ نباہ کرنا۔

برات کی سوبھا باجا ارتھی کی سوبھا رونا۔ اپنے اپنے موقع پر شادی وغمی کے اسباب وسامان زیب دیتے ہین۔

برھما بھی اُتر آئین تو کچھ نہ ہوگا کیسا ہی ذی مرتبہ شخص سمجھائے کچھ نہوگا۔

بڑے بڑے بہے جائین گڑریا تھاہ لے۔ جس کام مین اعلیٰ اعلیٰ مدبر عاجز ہون اُس کام کا بیڑا ادنی شخص اٹھائے۔

بڑھ جیو۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ وکور کی نسبت جو عوام کی زبان پر جاری رہتی ہے خواص بھی بولتے ہین۔

بڑھے رہو بیٹیا۔ شاباش۔ مرحبا۔

بگلا مارے پکھنا ہاتھ۔ کار بے نتیجہ۔

بل بے ندّی تیرا بھانٹ یعنے کتنا اتراتا ہے شیخی کرتا ہے۔

بن کے جلائے ہمیشہ بن مین نہین رہتے۔ کسی کی حالت ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتی۔

بن جی بھائے پریت نہین نہ بن پرچے پرتیت۔ بغیر نیہ کے محبت اور بغیر آزمائی اعتبار نہین ہوتا۔

بنج کرینگے بانیے اور کرین گے ریس بنج کیا تھا جاٹ نے رہگئے سوکے بیس جس کا کام اُسی کو ساجے دوسرے کرین تو ٹھینگا باجے۔

بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔ ناقدر

کو نعمت کی کیا قدر ہو۔ فرومایہ اعلیٰ چیز کو کیا جانے
بور کے لڈو کھائے سو پچھتائے نہ کھائے
سو پچھتائے۔ ایسی چیز جس کا عدم و وجود
دونوں قابل افسوس ہو۔
بوہرے کی رام رام جم کا سندیسہ
قرضخواہ کا سلام بھی تقاضا ہے۔
بھات ہوگا تو کوّے بھی آ رہینگے۔ پیسہ
ہوگا تو دوست بہت ہونگے دولت دیکھکر
سب گرد ہوتے ہیں۔
بھاوون سے بچے تو پھر مل رہیں گے
آفت و مصیبت ٹل گئی تو پھر ملیں گے۔
بھاگتوں کے آگے مارتوں کے پیچھے
نہایت بزدل شخص۔
بھدرا ان کو کھائیگی۔ منحوس ساعت
سفر پہونچائیگی۔
بھرم کا بھوت سنکا ڈائن۔ بے بنیاد
اوہام سے خوف پیدا ہونا۔
بہرے کے آگے گاؤ ناگونگے کے آگے
گل۔ اندھے کے آگے ناچنا تینوں الل
بلل۔ جان بوجھکر لاحاصل کام کرنا جس
سے کچھ فائدہ نہو۔
بیت بال پت تریا پت نہار کس کو دلیں
سپت کو کا جھنکت ہو کہ پت کو بردا ندلیں

جس جگہ بہت آقا و حاکم ہوں یا نابالغ حاکم
ہو یا عورت آقا ہو یا کوئی بھی نہ ہو ایسی
جگہ خوشحالی و رکنار آبروریزی کا اندیشہ ہے
بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکارے
ہر شخص کو ضروری چیز کی ہردم جستجو رہتی ہے
بھوکے نے بھوکے کی ماری دونوں
کو غش آیا۔ مشقت لاحاصل اور مفلسی
میں مفلس کی مدد۔
بھولے بامھن گائے کھائی اب کھائے
تو رام دوہائی۔ ایک بار زک اٹھاکر
آیندہ کے لیے ہوشیار ہو جانا۔
بھید سے بھید چھروا لو چھپے پڑوا ئیگا ہی
اپنے مطلب کی تحقیقات در پردہ کرنا۔
بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی
پگھرائے۔ بیوقوف آدمی جوہر شناس نہیں ہوتا
بیر جو راکھے سادھو ساتھ کچھ نہ آوے
اُس کے ہاتھ۔ نیک آدمی کی عداوت میں اپنا ہی نقصان ہے
بیگانے بھروسے پر کھیلا جوا آج نہیں تو کل ہوا
دوسرے کے بھروسے پر کوئی کام کرنا خود کو بلا میں ڈالنا ہے

پ

پاپی کا مال پراپت جائے چور پڑے یا ٹھگ
لیجائے خسیس آدمی کا مال ضرور تلف ہوتا ہے

پار والے کہین وار والے اچھے وار
والے کہین پار والے اچھے۔ آپس
کا رشک وحسد۔
پانچون نیڈرے چھٹے نارائن یشورے
مین برکت باطنی۔
پانچے مین بچا سے ٹھاکر۔ کمزور کا شہ
زور سے دبکر صبر کر لینا۔
پانڈے جی پچتائینگے پھر وہی چنے
کی کھائین گے۔ جس چیز سے گریز ہو
مجبوری مین اُسی پر راغب ہونا۔
پانڈے دونون دین سے گئے حلوا
ملے نہ مانڈے۔ زیادہ منفعت کی
ہوس مین گرہ کا بھی کھو بیٹھے۔
پانی کا ہگا منھ تک آتا ہے۔ بُرے کام کا بُرا انجام۔
پانڈے جیتین تو پیتیائین۔ زندگی
سے یاس ہو جانا۔
پرایا بگاری بڑا دھوم دھاری
غیر کا مددگار بڑا ایماندار
پرائی آس نت اوپاس۔ دوسرے
کے بھروسے پر راحت نہین۔
پرائے خائے پر شکرایا لنا۔ دوسرے
کی کمائی پر بسر کرنا۔
پرائی گانڈ مین لکڑی گئی بھس

مین گئی۔ پرایا درد معلوم نہین ہوتا۔
پڑھ پاتھ لکھ بوڑھا بھئے انیٹین
باندھ کچہری گئے۔ پڑھ لکھکر علم سے
بے بہرہ رہے۔
پڑھین فارسی بیچین تیل یہ دیکھو
اُس کے کھیل۔ ہنر مند۔ بدقسمت شخص
پوت کے پانؤن پالنے مین پہچانے
جاتے ہین۔ ابتدا ہی سے کسی کی نیکی
بدی پہچان لی جاتی ہے۔
پون کا پوت پتال کا راجہ۔ تلون
طبع ہونا۔ مستقل مزاج نہونا۔
پوتھی تو تو تھی بھئی پنڈت بھیا نہ کوئے
ڈھائی اچھر پریم کے پڑھے سو پنڈت
ہوئے۔ علم وفضل سب بیکار ہے اگر خدا
کی محبت نہو۔ وہی عارف ہے جو خدا کا
نام لے۔
پھسل پڑے کی ہر گنگا۔ اتفاقیہ حسنات
پھٹے مین پانؤن دفتر مین ٹانگ
دخل در معقولات دنیا۔
پھونکنے نہ پھانکنے کے ٹانگ اُٹھا کر
تاپنے کے۔ خود غرض کام چور۔
پیٹ مین پڑا چارا تو کودنے لگا بچارا
آسودہ حال ہو کر نخیلی باتون اور پریشانیون

کو بھول جانا اور اترانا۔
پیٹ مین پڑین روٹیان تو سبھی گلّان موٹیان نیر۔ آسودگی کے عالم مین دور کی سوجھنا
پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو۔ اپنے تئین اورون پر مقدم کرنا۔

ت

ترت دان مہا کلیان۔ فوری داد و دہش کا احسان زیادہ ہوتا ہے۔
ترک سہیے تو سہنا سنگ۔ ذلیل کے ساتھ خفیف منفعت اٹھانا۔
تم کاٹو ناک اور کان مین نہ چھوڑون اپنی بانی۔ لاکھ تنبیہ اور سیاست ہو مگر اپنی عادت بد نہ چھوڑنا۔
تمھارے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادہار۔ تمھارا پس خوردہ ہماری پرورش کا ذریعہ ہے۔
تن سُکھی تو مَن سُکھی۔ تندرستی سے دل کو راحت ہوتی ہے۔
تیلی کا تیل جلے مشعلچی کی گانڑ پھٹے۔ کسی کے مصارف پر آپ کُڑھنا۔
تین ٹانگ کی گھوڑی نو مَن کی لدنی۔ طاقت سے زیادہ حوصلہ و ہمت
تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی گرہ مین۔ محض نکمّا اور ناکارہ۔
تیسرا آنکھون مین بھکھڑا۔ دو آدمیون مین تیسرا مخل ہوتا ہے۔

ٹ

ٹاٹھی بھرے تیا سا اور ڈھری کرتے تماشا۔ غیر منکوحہ عورت کی کیسی ہی ناز برداری ہو مگر وہ خوش نہین رہتی۔
ٹاٹ مین مونجھ کا بخیہ۔ غیر مناسب چیزون کا اتصال۔
ٹال مٹول وقت کے چور۔ کام چور مجہول نوکر۔
ٹر کھولو نکھٹو آئے۔ نکمّے خاوند کا بیجا تحکّم۔
ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے۔ بددیانتی اور جبر سے روپیہ جمع ہوتا ہے۔
ٹھیٹھرے ٹھیٹھرے بدلائی۔ دو ہم پیشہ لوگون کی چال کی باتین۔
ٹھالا بنیا تولے بانٹ۔ بیکار کا نکمہ کام۔
ٹُکُر ٹُکُر دیدم دم نہ کشیدم۔ کسی شخص کی ناجائز حرکتون کو روک نہ سکنا۔
ٹُک جیے تو کیا جیے۔ قلیل زندگی کا کیا بھروسہ۔
ٹک جیے امر ہوسے قلیل زندگی

کا بھی شکرانہ بہت ہے۔
ٹوٹکون گا ج نہین ٹلتی۔ ادنی تدبیر سے ٹری مصیبت نہین رفع ہوتی ہے۔
ٹیپ ٹاپ کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا۔ بیگانے مال پر شوکت وحشمت جتانا۔
ٹڑٹڑھے کو گھن نہین لگتا۔ شریر آدمی کا کوئی کچھ نہین کر سکتا۔

ج

جاپوت دکھّن وہی کرم کے لچھّن۔ ہر جگہ مقدر ساتھ ہے۔
جا بدھ راکھے رام تا بدھ رہیے۔ تقدیر پر شاکر رہنا۔
جا کارن مونڈ مونڈائیو سو ہی دکھ آگے آئیو۔ جس خطر سے بچنے کے لیے نقصان کیا وہی پھر سامنے آیا۔
جا کو راکھے سائیان مار سکے نہ کوئے خدا نگہبان ہے تو کوئی ضرر نہین پہونچا سکتا
جانین نہ بوجھین کٹھوتا لیکر جوجھین۔ بیجا وبے بنیاد مناقشہ ولڑائی۔
جب آوے برسن کا چاؤ بچھوا گنے نہ پیروا باؤ۔ جب حق تعالی برساتا ہے تو بچھوا پیروا کچھ نہین دیکھتا ہے۔

جب باوا مرینگے تب بیل بٹینگے۔ اُمید موہوم پر عہد وپیمان۔
جب سے جمے بال تب سے یہی حوال ہمیشہ سے یہی حال دیکھا ہے۔
ججمان چاہے نرک مین جائے چاہے سُرگ مین مجھے دَہی پوری سے کام۔ کوئی بنے یا بگڑے اپنے منافع سے کام ہے۔
جس باٹ نہ چلنا اُسکا پوچھنا کیا۔ جس بات سے کچھ غرض نہو اُسکا پوچھنا عبث ہے۔

جس دیس مین ہیو واہو کی سی کہیو اونٹ بلیا لے گئی تو ہانجی ہانجی کہیو جن مین رہے اُنھین کی سی کہے۔ خوشامد اور تائید کلام۔
جس کا پاپ اُس کا باپ۔ گنہگار کو خوف ہونا چاہیے۔
جس کا چن اُس کا پن۔ جو صرف کرے اُسی کا نام ہو۔
جس کے چار بھیا مارین دھول چھین لین رو دیا۔ چار آدمی ملکر جس کو چاہین لوٹ لین۔ جماعت کی کرامت ہے۔
جس کی بندر یہی وہی نچائے۔ جس کا جو کام وہی کرے۔
جس کی بھیٹی نہ ہو بوائی وہ کیا

جانے پیر پرائی ۔ مصیبت کا مزا مصیبت
زدہ ہی جانتا ہے ۔ قدر عافیت کسے داند
کہ بہ مصیبتے گرفتار آید ۔
جنھیں نہ سوجھے پیر کا روضہ وہ بھی
ہاتھ پکڑ کر چلیں سیر و تماشا ۔ انتہائی
مرتبہ کا شوق ۔
جن جائے انھیں لجائے ۔ ناخلف
اولاد سے والدین کو ذلت ۔
جنم کے اندھے نام نین سکھ ۔ جنم کے
دکھیا نام چین سکھ ۔ لیاقت کے خلاف
مشہور ہونا ۔
جورو چکنی میاں مزدور ۔ باطن میں
خوشحال ظاہر میں کنگال ۔
جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا یعنی
مجرد رہنا ۔
جورو کو آدھی اماں کہنے لگتا ہے ۔ یعنے
جب انسان سخت رنج و مصیبت میں مبتلا
ہو جاتا ہے تو پھر سوجھائی نہیں دیتا ۔
جوں جوں بھیگے کامری توں توں
بھاری ہووے ۔ جس قدر سن زیادہ
ہوتا ہے متانت زیادہ ہوتی ہے ۔
جو پیرے جی میں سو بامھن کی پوتھی
میں ۔ حسب دلخواہ مشورہ ۔

جو پیرے سو راجہ کے نہیں ۔ اپنی
کم حیثیت پر اترانا ۔
جو نیچا بیٹھتا ہیں سو اونچا بیٹھتا ہیں
جو سلوک کرنے والے ہوں اب نہ کریں ۔
جہاں چار برتن ہونگے وہاں کھڑکینگے
بھرے گھر میں نزاع لفظی ہو ہی جاتی ہے
جہاں مرغا نہیں ہوتا وہاں کیا سویرا
نہیں ہوتا ۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہیں رہتا ۔
جہاں نوٹوں کے اکھیڑے کہیں مردہ
ہلکا ہوتا ہے ۔ قلیل مصارف کی تخفیف
عظیم مصارف کے بار کو کم نہیں کر سکتی ۔
جہاں سینک نہ جائے وہاں موسل
گھسیڑنا ۔ بے انتہا جھوٹ بولنا ۔
جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ روکھ سہی
جہاں کچھ نہ ہو وہاں ذلیل سے ذلیل چیز
بھی غنیمت ہے ۔
جیسا دودھ ویسی بدھ ۔ بچے میں
ماں کا اثر لابدی ہوتا ہے ۔
جیسا دے ویسا پاوے پوت بھتار
کے آگے آوے ۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے ۔
جیسے بھرشٹ دیو ویسی انگشٹ پوجا
فرومایہ کے ساتھ حقارت آمیز برتاؤ
کرنا چاہیئے ۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے ڈولی چڑھ کے۔ جیسے اپنے تھے ویسے ہی بیگانے نکلے۔

جیسے کو تیسا مِلا سُن لے راجہ بھیل۔ لوہے کو دیمک کھا گئی لڑکے کو لے گئی چیل۔ ہر فرعونے را موسیٰ۔

جیسی سیوا کرے ویسا میوہ کھائے۔ جیسی خدمت کرے ویسی عظمت پائے۔

جیسے ناگ ناتھ ویسے سانپ ناتھ۔ سگ زرد برادر شغال جیسے جو ویسا ہی ساتھی۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ نکما آدمی گھر باہر یکسان ہے۔

جیت نہ دِتھیون کورا۔ مرے اُٹھیون جوڑا۔ زندگی مین تکلیف دینا مر جانے پر اُس کا ذکر کرنا اور محبت جتانا۔

جیسے ہر گن گائیے ویسے پھل پائیے۔ جیسا کام ویسا نتیجہ۔

چ

چاکر سے کو کر بھلا جو سووے اپنی نیند۔ فرمانبرداری بڑی چیز ہے۔

چاکر کے چاکر جو کر کے پیشکار۔ محکوم کا اپنے محکوم سے تعمیل کرانا۔

چاکری مین آکھڑی کیا۔ نوکری مین سُستی نہ کرنا چاہیئے مستعدی لازم ہے۔

چاہے ادھر سے ناک پکڑو چاہے اُدھر سے۔ بات ایک ہی ہے ہر طرح مساوی ہے۔

چُپڑی اور دو دو۔ عمدہ اور بہت چیز چاہنا۔

چُلّو بھر پانی مین ڈوب مرو۔ یعنی کچھ تو شرم و غیرت کرو۔

چِتّی جِتّی کوٹھری اور مال محلہ دار۔

کم ظرف تھوڑی پونجی پر اترانے والا۔

چربی چھائی آنکھون مین تو ناچے لاگی آنگن مین۔ تھوڑی دولت ہاتھ آجانے پر اتنا اترا گئے کہ اپنے جامہ سے باہر ہو گئے۔

چڑھ سیا یار کسکا دم لگایا کھسکا۔ نشہ باز آدمی صرف نشہ کی طمع سے ساتھ دیتا ہے ورنہ وہ رفاقت نہین کرتا۔

چہ گندم خور ندم گر جانا۔ خورد بُرد کر جانا کھا جانا۔

چڑیمار کا ٹولہ بھانت بھانت کا جنور بولا۔ اپنے اپنے خیال اور اپنی اپنی لیاقت کے موافق مختلف آدمیون کا باتین کرنا۔

چکلس ہونا۔ تھوڑی سی جگہ پر بہت آدمیون کا مجمع ہونا۔

چکنے گھڑے ہین۔ بیغیرت ہین۔
چکنے منھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے کی سب مدارات کرتے ہین۔
چلتے بیل کی گانڑ مین اُنگلی کرتے ہین بڑے شریر ہین۔ اچھے خاصے چلتے ہوے کام مین اڑنگا تے ہین۔
چلتے چور لنگوٹی لابھ۔ اتفاقیہ فائدہ بہت سا نقصان ہونے پر جو کچھ ملجائے غنیمت ہے۔
چلوؤن کی خاطر کٹھری نہین چھوڑی جاتی۔ غیر کے لیے اپنون سے نہین بگاڑی جاتی
چل نہ سکون میرا کو دن نام طاقت سے زیادہ حوصلہ۔
چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے تکلیف گوارا کرنا۔
چمر سو بچ مین پڑے۔ مشکل مین مبتلا ہوگئے
چمڑے کا جہاز چلتا ہے۔ زناکاری کا پیشہ ہوتا ہے۔
چوبے مرین تو بندر ہون بندر مرین تو چوبے ہون۔ یعنے یہ دونون اپنا وطن متھرا بندرابن نہین چھوڑتے۔
چوچیون مین ہاڑ ٹٹولتے ہین۔ اُمید موہوم کا بھروسا کرتے ہین۔

چور چوری گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی گیا۔ بُرے کام کی عادت ترک کرنے کے بعد بھی کچھ باقی رہتی ہے۔
چونی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔ فرومایہ کا شرفا کا سا برتاؤ چاہنا۔
چھوٹا گھر بڑا اسمد ھیانہ۔ اُس سے سابقہ جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو۔
چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بد شگونی کا نتیجہ نیک نہین ہوتا۔
چھینکتے ہی ناک کٹی۔ ابتدا ہی بگڑ گئی۔
چھلنی مین دودھ دُوہے کرم کو دوس دیدہ و دانستہ سوء تدبیر کرکے تقدیر کو بُرا کہنا
چھپے رستم ہین۔ بڑے حضرت ہین انکے ہنر پوشیدہ ہین طنزیہ کلمہ
چھُری بند بھائی۔ قصابون سے مراد ہی
چیان سی گانڑ پر ہاتھی کا بیعانہ۔ ادنی شخص ہو کر اعلیٰ کامون کا حوصلہ کرنا۔
چیرے چار بکھیرے پانچ۔ نہایت فربہ اندام شخص

ح

حُجرا بھی مجرا ہے۔ تنہائی بھی غنیمت بھی
حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے نفع پر ایمان کھودنیا

حیضی بچہ ہے۔ بڑا ہی بدذات اور شریر ہے

خ

خاکی انڈا ہے۔ اصل بے بنیاد یعنے نسب کا کمتر ہے۔ حرامی ہے۔ مان باپ کا پتا نہین ہے۔

خربوزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے مینھ۔ ناری چاہے زور کو بالک چاہے ننیھ۔ ہر شے اور ہر شخص اپنی مرغوب چیز کا طالب ہے۔

خسم کیا بُرا کیا کرکے چھوڑ دیا اور بُرا کیا۔ عیب ہر حال مین مذموم ہے۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر مین بہت کچھ آراستہ باطن مین کچھ نہین۔

خوشامد سے آمد ہے۔ خوشامد سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

د

دادا نے پُن کیا پوتون نے گانڑ مرائی نا خلف اولاد سے خاندان کی بدنامی۔

دائی ٹیھ دادا میٹھ سر گئے کو جائے ہر طرح فائدہ کی خواہش نقصان سے حذر۔

دکھن گئے تہ باہوڑے رہے چندیری چھانو۔ دکھن جا کر پھر کوئی نہین بچھڑتا دہین کا ہو رہتا ہے۔

دلی کی بیٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی متھرا گوکل والے بیٹی اور گائے کو وطن سے جدا نہین کرتے۔

دن ڈھلا فردو رہٹا۔ جہان چھٹی کا وقت آیا اور نوکر کھسکا۔

دودھ سے مکھی نکال کر پھینک دینا تعلق شکست کر دیا۔ خارج کر دیا۔

دد بر جھرا اُردو کو بُر بھارو۔ لانو آدمی محنت نہین کر سکتا۔

دولھا نے دولھن پائی شہبالے نے گانڑ مرائی۔ دو رفیقون مین صرف ایک کا فائدہ ہوتا ہے۔

دھوبی کا چھیلا ایک اُجلا ایک میلا۔ بد وضع دورنگا شخص

دھپیانا۔ چپتین لگانا۔

دھاؤ دھاؤ کرم لکھا ہو سوہی پاؤ۔ لاکھ تدبیر کرو تقدیر سے زیادہ نہین ملتا

دھول دھپا کرنا۔ ہاتھ پیر کی دلگی کرنا۔ چپت بازی کرنا۔

دیوار کھوئی آلون نے گھر ڈبویا سالون

نے۔ دیوار مین طاقون کی کثرت گھر
مین سانپون کی مداخلت مضر ہے۔
دیکھنے مین نہنی کھاجاوے دھنی
صغر سن مگر تکلیفون کا متحمل۔

ڈ

ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ
لال۔ بدنام آدمی بے سبب بھی بدنام ہوتا ہے
ڈنڈا سی پوچھ بڈھانہ کا رستا یکمال
بے سامانی پر سفر کرنا۔
ڈنڈ نا اچھا ہنٹر نا برا۔ ہر جگہ کی
سکونت سے ایک جگہ نقصان اُٹھانا اچھا۔
ڈول پر کا دانہ۔ بے محنت کی چیز۔
ڈیل ڈول ور گنبد آواز در بھُس۔
جسامت اتنی بڑی جرأت کچھ نہین موٹا
پھُسپس آدمی۔

ذ

ذات پات پوچھے نہ کوے جو ہر کو بھجے
سو ہر کا ہووے۔ خدا شناسی ریاضت
پر منحصر ہے ذات پر موقوف نہین۔
ذرا چھُری تلے دم لے۔ کچھ ٹھہر
جلدی مت کر۔

ر

رانڈ کا رونا بازار کا سودا کس نے
سُنا۔ ان دونو کی دادرسی نہین ہوتی۔
رات بھر گایا بجایا سویرے بھیا کے
تُو تُو نہین۔ کسی کام کا قریب الاختتام
ہونے پر بے نتیجہ ثابت ہونا۔
راجہ ٹل پر بتیا پڑی بھونی مچھلی
جل مین گری۔ بنے ہوئے کام کا بدقسمتی
سے بگڑ جانا۔
راج کا راج مین ناج کا ناج مین
بیاج کا بیاج مین سماج کا سماج مین
اپنے اپنے محل پر ہر ایک بات۔
راجہ راج پر جا سکھی۔ بادشاہ کی
یا امن سلطنت مین رعایا کو راحت ہوتی ہے
راکھ پت رکھا پت۔ دوسرے کی عزت
کروگے تو وہ تمھاری بھی عزت کرے گا۔
راہ چھوڑ کر اد چلے ترت دھوکا کھائے
کو راہ چلنے والا ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے
راجہ روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔
رانی روٹھین گی اپنا سُہاگ لینگی۔
بادشاہ ناراض ہوگا شہر بدر کردیگا۔ رانی
روٹھین گی تو اپنے خاوند کی ہو رہینگی۔
رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ مال

حرام کھانا مفت خوری۔

رانڈ سانڈ بھانڈ بگڑے بُرے۔ ان سب کا موافق رکھنا مصلحت ہے۔

رانڈ سانڈ سیڑہی سینیاسی ان سے بچے تو سیوے کاشی۔ رانڈ سانڈ بلند سیڑھی اور سنیاسون کا خوف زیادہ ہوتا ہے یہ سب آدمی کو بہت ستاتے ہین۔

رانڈی کے گھر مانڈی عاشقون کے گھر کڑاکا۔ بازاری طوائف کے گھر تو حلوا مانڈی پکے اور عاشقون یعنے تماش بینون کے گھر فاقہ ہو گئے۔

رن کی فکر نہ دہن کی چوٹ یہ دھم دھوسر کا ہے موٹ۔ بے فکر توانا آدمی زنگا سیار ہے۔ جو شخص بظاہر نیک کردار اور باطن مین بدکردار ہو۔

زنگا کے آنا خصوصیت مآب ہونا۔

روپیہ پرکھین بار بار آدمی پرکھین ایک بار۔ انسان کو ایک دفعہ پرکھنا کافی ہوتا ہے اور روپیہ کو بار بار۔

روئی کے دھوکے کہین کپاس نہ نگل جانا۔ آسان کے دھوکے مین کہین مشکل مین نہ پڑ جاؤ۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی کھانسی باعث امراض اور ہنسی موجب فساد ہوتی ہے۔

روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا مفت مفت کا قبضہ و اختیار جتانا۔

روزی کو روتے ہین کھڑے ہو کر مُردے کو بیٹھکر۔ بیکاری بہت بُری چیز ہے۔

رہوا جھوا کھیت ترائی ان کے مدھوا دھار نہ کھائی۔ غلام جھوا ترائی کا کھیت بھروسے کے لایق نہین۔

ز

زبردست کی جورو سب کی دادی غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ زبردست کا حمایتی بھی زبردست ہوتا ہے اور غریب کا حمایتی کمزور و کم قدر۔

زنخہ۔ وہ مرد جو عورتون کا رویہ و نزاکت عمل مین لائے

س

سانپ کا بچہ سپنولیا۔ موذی کا بچہ موذی

ہی ہوتا ہے۔

سارا گانوٗن جل گیا کاڑ میگھا پانی دے۔ سرتاپا برباد ہو جانے پر بھی اقبال کی تمنا باقی ہے۔

ساس ٹیوہ مین فلان غائب۔ اپون ہی مین کوئی چیز گم ہو جانا۔

ساگ کھائے اوجھ بڑھے ماس کھائے ماس۔ گوشت سب غذاؤن مین نہایت مقوی غذا ہے۔

سانبھر جائے انونا کھائے۔ نفع کی جگہ رہکر بھی نفع نہ حاصل کرے۔

سانپن کی سبھا مین جلیبھن کی لیالیپ۔ موذی جہان بیٹھتے ہین ایذا رسانی ہی اونکو سوجھتی ہے۔

سب سے ہلئے سب سے ملیے سب سے لیجیے جاؤ۔ جی ہان جی ہان سب کی کریے بسیے اپنے گانوٗ۔ سب کی سُن لینا چاہیے اور کرنا دہی چاہیے جو اپنے من مین آئے اور اپنے فائدے کی ہو۔

سب کے داتا رام۔ سب کا رازق خدا ہے

سدا کی بدنی اُرون کو دوس۔ اپنی بدتمیزی کا معترف نہونا اور غدرلنگ کرنا۔

سر سجدے مین گانڑ دغابازی مین۔

پارسائی کے جامے مین مکر۔

سُرگ سے اُترا ببول مین اٹکا۔ ایک جگہ سے کام اجڑا ہوکر دوسری جگہ [illegible]

سکھ رانی پینا نہین کھائینگی۔ ناخوشی کی بات نجوشی گوارا نہین ہوتی۔

سکھ سنپت کا سب کوئی ساتھی۔ راحت مین سب کوئی ساتھ دیتے ہین۔

سنکا ڈاین منسا بھوت۔ وہم سے خوف پیدا ہوتا ہے۔

سنگ سے گنت اکیلے بھلے۔ برُے ساتھی سے تنہائی اچھی۔

سوپ کا اُلارا سوپ مین نہین رہتا۔ کوئی شخص ہمیشہ نافہم اور نابالغ نہین رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ سمجھ آہی جاتی ہے۔

سو کی ہانی سہسر کی بکھانی۔ جتنا نقصان ہو اُس سے وہ چند بیان کرنا۔

سونے کا گڑوا پیتل کا پیندا۔ بے جوڑ بات بے تکی وضع۔

سو لگ گنتی پاون لگ منتی۔ سو تک گنتی کی انتہا اور پانوٗن پر گرنے پر خوشامد کی انتہا ہو جاتی ہے۔

سولہ سنگار بارہ ابھوشن۔ عورت کا ہر سفت کرنا۔

سیل ہی سیل گابھن ہوگئین۔ مروت ہی مروت مین کار ناجائز کرالیا۔

سنیٹھا ستلی سے درست ہونا۔ سازو سامان درست ہونا۔

ش

شان بڑی جیو نیکے ناہین۔ بدسلیقگی مین نشان دکھانا۔

شحنہ چھپا پیال مین گو کہکے بیری ہوئے۔ درپردہ افشائے راز کرنا۔

شرع مین شرم کیا۔ جائز فعل مین شرم کیسی۔

شکار کے وقت کتیا ہگاسی۔ کام کے وقت حیلہ سازی اور پہلو تہی کرنا۔

شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور کچھ بھی نہین

ص

صدر جہان کے بدر جہان چھوڑ بھائی جائین کہان۔ وطن ہی مین رہنا اور مصیبت و پریشانی جھیلنا لیکن باہر جانے سے گریز کرنا۔

صورت دیکھیون کی فلان تھا یونگا

ظاہر کے نیک اور باطن کے بد۔

غ

غریب کی جورو سب کی بھابھی زبردست کی جورو سب کی دادی۔ غریب کا ساتھی بھی غریب و کمزور اور زبردست کا ساتھی بھی زبردست ہوتا ہے۔

غریب کی جورو عمدہ خانم نام۔ مفلسی مین نام سے عزت نہین بڑھتی۔

غیر کی بدشگونی کو اپنی ناک کاٹی۔ کسی کا برا منانے کو اپنا نقصان کیا۔

ف

فاتحہ نہ درود مر گئے مردود۔ کسی شے کا عبث ضایع ہونا۔

فضل کرے تو چھٹیان عدل کرے تو لٹیان۔ اگر خدا تعالی کا فضل ہو تو بیڑا پار ہے ورنہ انسان تو ہر طرح سے گنہگار رہے۔

فقیرنی کا پوت چلن احدیون کا غریب ہو کر مزاج امیرانہ نہ محنت نہ مزدوری

زر کیسے ہو۔
فقط تعویذ سے کام نہین نکلتا کمر کا
بھی زور چاہیے۔ ہر کام کے لیے تعویذ
وغیرہ کے ساتھ ہمت بھی درکار ہے۔

ق

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی
کو برا کہنا۔ لوگون کے تعلیم کرنے سے پہلے
اپنے عادات و اخلاق کی اصلاح مقدم ہے
قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر کو تو آنے
دے گا۔ یعنے اگر انصاف نہ کرے گا تو
قید بھی نہ کرے گا۔
قاضی کی لونڈی مری سارا شہر آیا
قاضی جی مرے کوئی نہین آیا۔ حکومت
کا خوف بہت ہوتا ہے۔
قصائی کی گھاس کتر اکھا جائے۔
یعنے کیا مقدور جو ہمارا نقصان ہو۔
قصائی کی بیٹی دس برس کی بٹیا جنتی
ہے۔ زبردست کا ہر کام جلد نکلجاتا ہے۔

ک

کانا ٹٹو بدھو نفر۔ بے سروسامانی
کا طنزیہ کلمہ۔
کانون مین سر کردون گا۔ بچون کو
خوف دلانے کا کلمہ۔
کام کو نہین کھانے کو ہون۔ کام
چور نوالے حاضر۔ جو کام کے وقت تو انکار
کرے اور کھاتے وقت موجود۔
کالا ہرن مت مار سانڈ اکو تر سے
ہوجائے گی رانڈ۔ جس کی ذات سے
فیض عام جاری ہو اُس کی محافظت
مقدم ہے۔
کال نہ چھوڑے کوئے گدا ہو یا راجہ
ہوئے۔ موت سب کے لیے ہے امیر
ہو کہ غریب۔
کالے بادل ڈراؤنے دھولے برسنہار
بہت باتین بنانے والا آدمی کام کم کرتا ہے
کاتنا نہین آیا پونیان باٹنی تو
آگئین۔ بڑا کام نہین آیا چھوٹا تو آگیا
کاٹھ کی ہانڈی چڑھے نہ دوجے بار
دغا بازی اور فریب ایک دفعہ چل جاتا ہے
کانٹا بڑا کریل کا اور بدری کا گھام
سوگن ہے بری جون کی اور ساجھے
کا کام۔ کریل کا کانٹا اور بدلی کے

دھوپ برائے نام اور سوت اور ساجھے کا کام یہ سب بُرے ہوتے ہین۔

کایا بڑی کہ مایا۔ جان کو مال پر فوق ہی

کایا راکھے دھرم ہے دھرم راکھے کایا۔ صحت جسمانی اور دینداری دونون لازم و ملزوم ہین۔

کاتک کُتیا ماہ بلائی۔ چیت چڑی بیساکھ لگائی۔ کُتیا کو کاتک مین اور بلی کو ماہ مین اور چڑیون کو چیت مین اور عورتون کو بیساکھ مین شہوت کا جوش ہوتا ہے۔

کُتّے کی دُم لاکھ سیدھی کرو ٹیڑھی ہی رہتی ہے۔ خلقی عادت نہین جاتی۔

کچھ سونے کھوٹ کچھ سنارے کھوٹ دونون جانب سے تھوڑی تھوڑی شرارت ہے۔

کر سیوا تو کھا میوہ۔ خدمت سے راحت ہی

کرم کی ریکھا امٹ ہے۔ نوشتۂ تقدیر نہین مٹ سکتا ہے۔

کر گہ چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جولاہا کھائے۔ اپنا کاروبار چھوڑ کر اور کام مین دخل درمعقولات دے کر نقصان اُٹھانا۔

کرم ریکھا امٹ ہے۔ تقدیر کا لکھا کسی طرح مٹ نہین سکتا ہے۔

کسالا سے مسالا۔ محنت سے سب کچھ ملتا ہے۔

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو۔ پورے ہو یا آدھ ہو یا پون ہو۔ کس مپرسی کا عالم کسی کو بیگن بیائے کسی کو کو پنچ۔

مال مفت کسی کو ہضم ہوجاتا ہی کسی کو نہین

کل کے جوگی گانڑ مین جٹا۔ کمسنی مین پیرسالی کا دعویٰ۔

کمبخت کا بٹیا لہو موتے اور بھاگوان کا گھوڑا آدمی کے لیے لہو موتنا مضر ہے اور گھوڑے کے لیے نہایت نافع ہے۔

کمانی نہ بھیا گاڑی جوتے پیر بھتیا بے سروسامانی مین شیخی۔

کوبڑی اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔ کوئی اپنی چیز کو بُرا نہین کہتا۔

کھاؤ تو کدو سے نہ کھاؤ تو کدو سے۔ یعنے کھاؤ یا نہ کھاؤ کوئی غرض نہین ہے

کھانے کو موا پہننے کو امُوا۔ مفلسی مین ظاہری نمود۔

کھائی بھلی کہ مائی۔ مان کی محبت نہین بلکہ اُسکے ناز ونعم کی محبت ہوتی ہے۔

کھری کہیا داڑھی جار سچ کہنے والے کو لوگ بُرا کہا کرتے ہین۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی - ترت پھرت معاملہ کرنا اچھا ہوتا ہے اہتمام اور انتظار برا معلوم ہوتا ہے۔

کھڑا... بادشاہ کے برابر - شہوت کے جوش مین نیک و بد کچھ نہین سوجھتا۔

کھیت کھائے چڑی تول کے سر پڑے - نقصان کون کرے خسارہ کون سہے۔

کھاد پڑے تو کھیت نہین تو ریت کا ریت - جو کام کر خوب غور سے کر نہین تو بیکار ہے۔

کھائے پر کھایا آخر سب گنوایا - زیادہ حرص مین سب جاتا رہتا ہے۔

کیون اندھا توتے جو دو جھے آوین کیون ایسا کام کرے جسمین بالائی خرچ پڑے

گ

گال کا ہارے مال کا جیتے - روپیہ والے کے سامنے زبان درازی کچھ پیش نہین جاتی

گانٹھ جدی گھر ساجھلا کنبہ بارہ باٹ ہر ایک کی کمائی جدا جدا بہتر شرکت کا کام خراب و ابتر۔

گائے کا بھنس تلے بھینس کا گائے تلے کرتا ہے - عجب جوڑ توڑ دغا فریب سے گزران کرتا ہے۔

گانون کا جوگی جوگنا ان گانون کا سدھ - وطن مین آدمی کی قدر نہین ہوئی انہون کی نسبت غیر کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔

گاجر کی پونگی بجی بجی نہین تو توڑ کھائی تدبیر راست ہوئی تو فبہا ورنہ ارمان تو نکل گیا

گانڈو - زنخہ - بزدل۔

گانڑ گردن کی خبر نہ ہونا - نہایت غافل ہونا - جرکین سے

گانڑ گردن کی رہے گی کچھ نہ حیرت سے خبر
سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائے گا

گانڑ مین انگلی کرنا - دق کرنا پریشان کرنا - ستانا - جرکین سے

اچک کر گانڑ مین کردے جو شیخ کے انگلی
یہ شوخیان تجھے اے جان جان نہین معلوم

گانڑ لنگوٹی فتح خان - مفلسی مین شیخی -

گانڑ مین گو نہین کوے مہمان - مفلسی مین فراخ حوصلگی کے دعوے -

گانڑ پھٹ جائے مگر چوتڑ نہ ہٹے - کچھ بھی ہو مستقل مزاجی مین فرق نہ آئے

گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارے - بزدل

آدمی اپنوں سے دغا کرے۔
گانٹھ گرہ کوڑی نہین گٹے والے ہوتے
مفلسی مین ظاہری نمود۔
گانون اور کا ناؤن اور کا۔ بیگانی چیز
سے اپنی شہرت۔
گدھے کا کھایا پاپ کا نہ پُن کا۔ نالائقوں
پر احسان کرنا اکارت جاتا ہے۔
گدھے کو گلقند یا خشکہ۔ ادنی آدمی کو
اعلی چیز کی کیا قدر۔
گگری دانہ سودا اوتانا۔ پیٹ بھر کھانا
ملنے سے غرور ہو جانا۔
گنوار کا بانسا توڑدے ہاڑا۔
گنوار کی ہتیلی بھی پسلی توڑ دیتی ہے۔
گود کا چھوڑ پیٹ کی آس۔ حال کے
فائدہ کو چھوڑ کر آئندہ کی امید کرنا۔
گوشت کھائے گوشت بڑھے گھی
کھائے بل ہوئے۔ ساگ کھائے
اوجھ بڑھے تو بل کاہے سے ہوئے
حتی الوسع غذا مرغن کھانا چاہیئے تاکہ طاقت ہو
گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من
پچھتائے۔ اظہار سخن کی جرأت نہونا۔
گھر کی پھیکی باسی ساگ۔ کسی کے اظہار
تحقیر کے لیے یہ کلمہ غصہ مین کہتی ہین یعنی محض

لاف زنی اور کچھ نہین۔
گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر
خانہ بدوش آدمی جہان ڈیرا ہا وہین گھر ہے
گھوڑے کی دُم اگر بڑھے گی تو اپنی
مکھیان اڑائے گا۔ ہر ایک کو اپنا
مطلب ملحوظ ہوتا ہے۔
گھر آئے پیر نہ پوجیے باہر پوجن جا۔
قابو کے وقت کام نہ کرے بعد کو تدبیرین
کرتا پھرے۔
گھر رہے نہ تیرتھ گئے موڈ منڈا کر
جوگی بھئے۔ گھر مین بیٹھے بیٹھے تجربہ کاری
کا دعوے۔
گھر کا پرستیا اندھیری رات۔ اپنون
کی مدارات اپنون مین۔
گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا
حال یکسان ہے۔
گھر مین نہین دانے اماں چلین
بھنانے۔ ظاہری نمایش۔
گہ کا پوت نوسادر۔ اپنی اصلیت
کے موافق ہونا۔
گہ نہین چھی چھی۔ جس شے سے نفرت
ہو اسکو دوسرے نام سے گوارا کرلینا۔
گیارہ ہو ڈنڈا ایکادشی۔ فاقہ کر کے

روزے کا بہانہ۔

گیا وہ نر جن کھائی کھٹائی۔ گئی وہ ناری جن کھائی مٹھائی۔ مرد کو کھٹائی کا لپکا ضعیف و سست کر دیتا ہے۔ اور عورت کو مٹھائی کا چسکا خراب و آوارہ کرتا ہے۔

گئے تھے ہر بھجنے اوٹن لاگے کپاس۔ گئے تھے اور کام کو مصروف ہو گئے اور کام مین

گئے کناگت ٹوٹی آس باہمن روئین جو لیے پاس۔ کناگت مین برہمنون کے خوب گہرے ہوتے ہین انکے جانے پر روئین نہین تو کیا کرین۔

گیدڑ اورون کو سون بتائے آپ کتون سے پھڑوائے۔ جب اپنی خبر نہین تو اورون کی کیا ہو گی۔

مین شرم و حیا کیسی۔

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اس طرح کرنا چاہیے کہ کام ہو جائے اور کسی طرح کا نقصان نہو۔

لانڈری نہ مورا کیا لیگا نیوتا چورا۔ گھر مین جب کچھ ہے ہی نہین تو چور مسرا کیا لے گا۔

لاچاری پربت سے بھاری۔ مجبوری بڑی چیز ہے۔

لچھمی بن آدر کون کرے۔ گھر مین عورت ہی نہین تو خاطر مدارات کون کرے

لکڑی کے بل بندریا ناچے۔ حکومت و سیاست سے کام نکالنا۔

لگ بھگ ہونا۔ قریب قریب ہونا۔

ل

لابھ بنا نہین ہر کے۔ خدا پرستی بھی کسی طمع سے ہوتی ہے۔ منفعت خدا کی دین پر منحصر ہے۔

لالہ کے نوکر ہین بھانڈ کے نوکر نہین آقا کے کلام کی تائید اور فرمانبرداری مقدم ہے

لاگ ہوئی تو لاج کہان۔ دشمنی

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ گھر بھر کی عقل ماری گئی ہے۔

مانگے تانگے ٹکڑے بازار مین ڈکار۔ دوسرون کی امداد پر اظہار شیخی۔

مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے پنیہار۔ جب مانگے تانگے کام نکل جائے

تو پھر کیون اپنے سر بکھیڑا لے۔
مایہ تیرے تین نام۔ پرسا۔ پرسو۔ پرسرام۔ دولت سے خوامخواہ آدمی کا مرتبہ بڑھجاتا اور نام اچھا ہوجاتا ہے۔
ماگھ پوس کی بادری اور کنوار کا گھام۔ ان سب کو جھیل کر کرے پرایا کام۔ نوکری کرکے گرمی سردی برسات سب جھیلنا پڑتا ہے۔
مان کہے میرا ہوا بڑیرا۔ عمر کہے مین آئی نیڑا۔ مان بچے کے جوان ہونے سے خوش ہوتی ہے اور اُس کی موت قریب آتی جاتی ہے۔
مان بیٹی مین فلان غائب۔ انہون ہی مین کوئی چیز گم ہوجانا۔
مایا مونچھ کریچھے مالے دھرا دھر ایا سکر ہرے مالے۔ صرف زبانی اظہار محبت کرنا سلوک کچھ نہ کرنا۔
مت کر وار جو بھگتے کار۔ جب تک آسانی سے کام نکلے سختی نہ کرنا چاہیے۔
مکھی مار بڑا ہتھیار۔ غریبون کو ستانے والا بہت جبرا۔
مگھا کے برسے ماتا کے پرسے۔ مگھا زمین کو مان فرزند کو آسودہ کرتی ہے۔

من سانچا تو سب سانچا۔ دل کی سچائی چاہیے پھر سب کچھ سچ ہی زبان سے نکلے گا۔
من ملے کا میلا چیت ملے کا چیلا۔ دل ملے کی دوستی۔ مریدی خوب ہوتی ہے۔
منھ پر کہے سو مونچھ کا بال اور پیچھے کہے تو جھانٹ کا بال۔ منھ پر سچی بات کہنے والا مرد ہے۔
منگبو بھلو نہ باپ سے جو انیشر راکھے ٹیک۔ اگر خدا تعالیٰ نباہ دے تو باپ سے بھی کچھ طالب نہونا چاہیئے۔
منش کی پہچان کو معاملہ کسوٹی ہے معاملہ پڑنے سے انسان کا حال کھلجاتا ہے۔
من چنگا کٹھوتی مین گنگا۔ ہر شخص اپنے آرام کا طالب ہے دوسرے کے دکھ مصیبت کی کیا پروا۔
موزے کا گھاؤ میان جانے یا پانو۔ اپنی مصیبت ہر شخص خود ہی سمجھ سکتا ہے۔
مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون۔ برادری مین سب برابر ہین۔
میرے من کچھ اور ہے کرتا کے من کچھ اور۔ ادھو کہین ماد ھو سے کہ جھوٹی من کی دور۔ آدمی کسی خیال مین ہوتا ہے اور تقدیر کچھ اور ہی کرشمہ

دکھاتی ہے جس درجہ حیا لیم و فلک رجیال
سیلا مین جھیلا ہوا ہمی کرتا ہے۔ کثرت
و ہجوم مین تکرار ہو ہی جاتی ہے۔

ن

ناچ نہ جانون آنگن ٹیڑھا۔ اپنی
کم شقی اور بد سلیقگی کو حیلتا چھپانا۔
ناچنے نکلیں تو گھونگھٹ کیا۔ جب کام مین شریک ہی
ناؤن گانوُن ٹھانوُن نت نئے۔ مختلف
مقامات یا اشخاص کے نام ہمیشہ نئے خوش
سن پڑتے ہین۔
نائی دھوبی بید قصائی۔ ان کا سُوتک
کبھی نا جائے۔ نائی دھوبی طبیب قصائی
یہ چارون ہمیشہ سے کثیف طبیعت ہوتی ہین
نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ نادان
کی دوستی ایسی جیسے بالو مین پیشاب کردیا
کہ نشان تک نہ رہا۔
نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہی۔ کم ہمت
انہیون ہی کا نقصان کرتا ہے۔
نت کنوان کھودنا نت پانی پینا۔ جینا
کمانا ہر روز اتنا اڑا دینا اور کھالینا۔
نٹ کھٹ ہے۔ بڑا شریر ہے

ندی ناو کا سنجوگ۔ اتفاقیہ ملاقات
نصیب ہونا۔ بدگزرنا منحوس ہونا۔
نشہ پانی کرلیا۔ کھاپی چکے۔
نصیبون کے بلیا بکائی کھیر ہوگیا
دلیا۔ قسمت کی نحوست دیکھیے کیاکیا اور
کیا ہو گیا۔
نکھٹو گئی ہاٹ نہ ترازو پائی نہ باٹ کاہل
اور کام چور کبھی مقصد مین کامیاب نہین ہوتا
نہ گندہی کی جائیے نہ کتا کاٹے نہ بُرون
سے تعلق رکھیے نہ ذلت اٹھائیے۔
ننگی دیکھ چیدا س لاگی شے موجودہ کو
دیکھکر رغبت ہونا۔
نوکر لاڈ کپور کے ہونٹ ملین حق
نین۔ خلیق آقا کے نوکر صرف خوشامد
سے کام نکالتے ہین۔
نو نِدھ بارہ سِدھ۔ اپنے مطلب کا
بخوبی حاصل کرنا۔
نہ دھوبی کو اور پر دھن نہ گدہے کو
اور گمان۔ نہ آقا کو دوسرا نوکر میسر
آنا نہ نوکر کو دوسرا آقا نصیب ہونا۔
نہ نگے نہ راستہ چھوڑے۔ ہر طرح
سے زچ کرنا۔
نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ حاسد کی

نظربت بنیچ رہنا چھا ہے۔

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ آتشک مین مبتلا ہونا

نیوتا یا معنی بیری برابر ہے جس سے کچھ دینے کا وعدہ کرکے نہ دیا جاوے تو وہ دشمن ہو جاتا ہے۔

و

واہ پیر تیلیا یکائی کھیر ہوگیا دلیا مراد کیا مانی تھی اور ہوا کیا۔

ولے ویلا مچانا۔ واویلا کرنا فیل کرنا۔

واہ واہ گھر گھٹ کا بیچ تا نا ہستاہ۔ ادنی کنگال ہو کر عالی دماغ بننا۔

وقت پڑے پر جانئے کو بیری کو میت۔ دوست دشمن کی پہچان مصیبت کے وقت ہوتی ہے۔

وہ گھر مین اور جہان تیوہین کلیوا کھاتی ہین۔ بے فیض سرکار بے فیض گھر

ہ

ہاتھی کے پانون مین سب کا پانون امیرون کی دولت سے غریبونکی پرورش ہوتی ہے

ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا ہاتھی اُسکا نانون۔ جو مالک ہوتا ہے نام اُسی کا ہوتا ہے چیز کہین رہے۔

ہنت تیری دم مین نمدا۔ کلمۂ سرزنش۔

ہتھا و مکھنا لاؤ دیکھنا۔ بھوک کے وقت سوکھا کھانیکے دوسری شے کی رغبت نہین ہوتی۔

ہرافی جتبانی کرنا۔ کٹ حجتی اور بحث ابحثی کرنا۔

ہگ مارا۔ خوفزدہ ہوگیا۔

ہگے اور آنکھین گریرے۔ قصور کرکے اُلٹا دھمکانا۔

ہماری بلی اور ہمین سے میاؤن۔ محسن اور مربی سے گستاخی و بدمزاجی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ چھان بین کرنا۔

ہونہار برسے لیسے لبسر جائے سب سدھ بدھ۔ جیسی ہونی ہوتی ہے ویسی ہی عقل بھی ہوجاتی ہے

ہوئیے واہے کے بھاگ سے بھلی کہت کیا جانئے۔ کلمۂ خیر ہر ایک کے حق مین کہنا چاہیے آگے اوس کی قسمت۔

ی

یاران چوری نہ پیران دغابازی۔ ہر ایک سے خوش معاملگی۔

یا غور غریبان یا رخصت جھنجھانہ۔ یعنی یا تو میرے حال کے موافق خبر گیری کرو یا جواب دیدو اور رخصت کرو

قسم سوم

خاص مصطلحات

نشہ بازان و پیشہ وران وغیرہ

الف

افیون کی اصطلاحیں

اشکِ بلبل۔ تھوڑی سی کسی قدر جب ایک افیونی دوسرے کو افیون پلانا چاہتا ہے اور وہ انکار کرتا ہے تو براہِ اصرار کہتے ہیں۔

افیم۔ افیون۔

افیمی۔ افیونی۔

انسی۔ چانڈو کا گل۔

بمبو۔ چانڈو پینے کی بانس کی نے۔

پوستا۔ پوست کے چھلکوں کا جوش دیا ہوا عرق۔

پوستی۔ پوستا پینے والا۔

جاسو۔ پان یا مُٹھے ذخیرہ کی گلی جو مدک بنانے کی غرض سے افیون میں ملاتے ہیں۔

جوگا۔ افیون کا فضلہ جو گھولنے کے بعد رہ جائے۔

جھوٹی کر لو۔ لب آشنا کر لو۔

چانڈو۔ چنڈو۔ افیون کا قوام

چنڈولیا۔ چانڈو پینے والا۔ چانڈو باز

چسکی گُھلی ہوئی افیون کا قرط (گھونٹ)

چینی بیگم }
چُنیا بیگم } افیون کے محبت کے نام

دوات۔ چانڈو پینے کی چلم۔

مدکا۔ افیون کا مرکب۔

نشہ پانی۔ کل نشہ بازوں کی اصطلاح میں نشہ پینے سے مراد ہے۔

ب

قصابوں کی اصطلاحیں

اگلی بیٹھ۔ کولے کے قریب کا گوشت۔

بچی۔ بچۂ گوسفند۔ بکری کا بچہ مادہ۔

بیر بکری۔ گوسفند دیرینہ سال۔ بوڑھی بکری

بکری۔ گوسفند فربہ۔ موٹی تازی بکری۔

پچھلی بیٹھ۔ کولے کے اوپر کا گوشت۔

پلا چیر۔ گردن۔

پھرا۔ دست۔

تراـ وہ بکری جس مین ایک پنسیری گوشت کا اندازہ ہوـ

جھبک ـ لاغر و کہن سال گوسفند بوڑھی بکری ـ

چیراس ـ ران کے نیچے کا گوشت

حلوان ـ بکری کا بچہ جس مین دو ڈھائی سیر گوشت ہوـ

راس ـ مراد تعداد بکریون و بچہ سے یعنے جو جانور ذبح کرینگے اتنی ہی راسین کہین گےـ

ساپا ـ بکری کا نر بچہ جوان ـ

کاہی ـ وہ بکرا جس مین ایک پنسیری گوشت کا اندازہ ہو ـ ۴ سیر کی راس

کریلی ـ پنڈلی کا گوشت ـ

گرڈھی ـ سینہ کی گڑھی ـ

گمانا ـ ذبح کرنا ـ

لیتی ـ گردہ

منیڈھی ـ کمر کا گوشت ـ

بٹیرون کی اصطلاحین

ٹھینی ـ وہ شخص جسے آمدنی خوب ہو لیکن امساک نہ رکھتا ہو ـ

چھیٹر تھانی ـ ذلیل تماشبین رنڈی کے ہاتھ کی مار کھانے والا ـ

دھمنا ـ روپیہ ـ

ڈھمنا ـ پیسہ ـ فلوس ـ

سوکھی گنتیا بھونکانا ـ خالی خولی اختلاط کرنا ـ

گھسنی ـ کم آمدنی کا شخص جو امساک زیادہ رکھتا ہو ـ

گرد گھما ـ مفلس تماشبین جو بار بار صرف گھور گھور کے رہ جائے ـ

گنتا بھونکانا ـ بیجا اختلاط کرنا و دق کرنا

گجا ـ تماشبین ـ

ٹھمیار ـ دیہاتی رنڈی ـ بیڑن ـ

منہہ مین متھنا ـ منہہ مین موتنا ذلیل و خفیف کرنا ـ

پ

پالی کی اصطلاحین

پھگا ـ جو بٹیر لڑنے سے جی چرا وے ـ
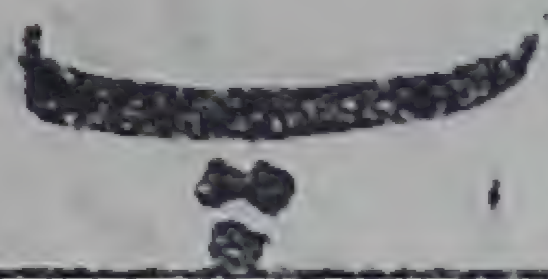
پڑھ جانا ـ مرغ یا بٹیر کا اپنے مقابل سے زبردست رہنا اور اُس کو زیر کرنا ـ

پالی ـ وہ مکان جہان بٹیرین یا مرغ وغیرہ لڑائے جائین ـ

پانی ـ وہ وقفہ درمیانی جو لڑائی

مین مُرغ کو دم لینے کو دین اور اوسکی تیمارداری کرکے پھر لڑنے کے قابل بنائین

چنگ۔ دیسی بٹیر چھوٹے قد کا۔

کھنچھا۔ بھگا بٹیر جسے لڑنے والے بٹیر سے کھنچھواتے ہین۔

دلبا۔ بھگے بٹیر کی طرح ناکارہ مرغ جسیر لڑنے والے مرغ سے لاتین چلوائین

ڈنکا مارنا۔ مرغون کا لاتین مارتے مارتے تھک کر ایکدوسرے کو چونچین مارنا

گھاگر۔ پہاڑی بٹیر بڑے قد کا۔

گھٹ جانا۔ بٹیر یا مُرغ کا اپنے مقابل سے ہار جانا۔

مار لات پوٹا پھٹ جائے۔ بٹیر کے تیز کرنے کا فقرہ۔

موٹھ کرنا۔ بٹیر باز دن کا بٹیر ہاتھون مین رکھکر لڑنے کے قابل بنانا۔

پہلوانون کی اصطلاحین

آنٹی لگانا۔ مقابل کی گردن مین ہاتھ ڈالکر کولے پر اٹھا لینا۔

اوڑان کی دھڑ۔ ٹانگ لگانے والے پیچ کو دفع کرکے اپنا دھڑ سنبھالنا۔

بیٹھک۔ مقابل کے لنگوٹے کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دونون ٹانگون کے بھل اسکو اٹھا لینا۔

بیٹھکر ٹانگ لگانا۔ مغلوب پہلوان کا بیٹھے بیٹھے اندر سے ٹانگ اڑانا اور ہاتھ پکڑ لینا

بیٹ کسی۔ ایک ٹانگ لمبی کرکے دوسری ٹانگ سے پیٹ کسنا اور ایک ہاتھ گردن پر ڈالنا

چپڑاس مارنا۔ مقابل کی پنڈلی پر پانون کی ضرب لگانا۔

چرخا گانٹھنا۔ کہنیان پکڑ کر جھکا لینا پھر پیٹ اور ٹانگون کے نیچے ایک ٹانگ اڑا کر دوسری ٹانگ گردن پر سے لا کر زمین پر لیٹ دینا۔

حلقوم مارنا۔ جس کو زبردست مقابل نے دونون ہاتھون پر اُٹھا کر دے مارنے کا ارادہ کیا ہو اُس کا معًا اپنی ٹانگ اُس کے حلقوم پر مارنا۔

دستی کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر زور کرنا دہنی یا بائین لگا کر پکڑ لانا۔ دستی کرکے دہنی خواہ بائین طرف سے پیچ کرنا۔

دھوبی پاٹا۔ پیچ کرکے پیٹ پر لاد لینا

سکھی لگانا۔ لنگوٹ پر آگے ہاتھ ڈال کر دو ٹانگون کے وسط مین اپنی ٹانگ پر اٹھا لینا سوار ہی ڈالدینا۔ ہفتے گانٹھ کر پیٹ کرکے

مقابل پر سوار ہو جانا۔

قینچی کرنا۔ ٹانگو نمین دبوچ کر حریف کی دونون بغلون سے ہاتھ نکالکر گردن تھام لینا اور پچھاڑنا

کھڑے ہو کر ٹانگ لگانا۔ ٹانگ کی پیٹھ سے چت کر دینا

ہنسلی گانٹھنا۔ بغل کے نیچے سے ہاتھ لے جا کر گردن پکڑنا۔

ج

جواریون کی اصطلاحین

آٹھ۔ سولہ کوڑیون کے کھیل مین جب ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ کوڑیان چت گرین۔ چوسر کے کھیل مین جب پاسے اس طرح پڑین کہ ایک پاسے پر ۵ دائرے ہون ایک پر ۲ اور ایک پر ایک۔

اب کی بچے تو گھر گھر نچے۔ چوسر کی گوٹ اگر اسمرتبہ بچی تو پھر گھر گھر ناچتے پھرے گی اور کوئی مزاحمت نکر سکے گا۔ قماربازون کی اصطلاح۔

اٹھارہ۔ تینون پاسون کا چوسر کے کھیل مین ایسے رُخ سے پڑنا کہ ہر ایک مین ۶ ۶ ۶ دائرے نظر آتے ہون۔

اُلّو۔ گیڑی کھیلنے والون کی اصطلاح مین وہ گیڑی جسپر دوسری ضرب لگاتی ہین

اِلّی۔ بازاری لونڈون کا کھیل جسمین کچھ کوڑیان لیکر تین یا چار لڑکے ایک دائرے مین پھینکتے ہین ایک لڑکا پھینکتا ہے باقی ماندہ لڑکے اپنی مٹھی مین ہار جیت والی رقم مخفی رکھتے ہین جو پھینکنے والا جیتتا ہے اُسے وہ رقم ملتی ہے۔

انٹی باز۔ چالاک عیار تیسری یا چوتھی گھائی مین کوڑی چُرانے والا۔

انٹی بازی۔ چالاکی۔ عیاری کرنا۔ کوڑی کا تیسری یا چوتھی گھائی مین چُرا رکھنا

ان مل بدر الدین۔ چوسر بازون کا محاورہ جب فریق ثانی کا جگ نہ ملا ہو اور گوٹ تنہا ہو اور وہ پانسہ پھینکے تو کہتے ہین

اُبّت۔ بدھنا یا جوتا یا تکیہ جس پر چوسر کھیلنے والے پانسہ پھینکتے ہین۔

برجلّا۔ ایک بازاری لڑکون کا کھیل جس مین ایک مستطیل زمین پر کھینچکر اوس کے دو مربع حصے کرتے ہین ایک مربع کوڑیان پھینکنے کے لیے وقف ہوتا ہے اور دوسرے مربع کے نیچے والے ضلع پر کھڑے ہو کر پہلے مربع مین کوڑیان پھینکتے ہین جتنی کوڑیون سے کھیلنا منظور ہو اوتنی کوڑیان ہر کھیلنے والے کو جمع

کرنا ہوتی ہین اگر کل کوڑیان ہاتھ مین آسکتی ہین تو ایک بار ورنہ دو بار پھینکی جاتی ہین جتنی چیت گرتی ہین اُتنی کوڑیان پھینکنے والے کو ملتی ہین۔

پاپی ڈڈّون - ایک تختے پر چھ رنگ کے چھ خانے اور ہر خانے پر مختلف تصویرین ہوتی ہین جن پر ہار جیت کی رقم رکھی جاتی ہے اور تین مربع قرعے ایک ڈبے مین ہلاکر علیحدہ پھینکے جاتے ہین جس رخ پر قرعے گرین اُس کی تصویر مذکورۂ بالا خانون کی تصاویر سے مطابق کرتے ہین جس خانے کی تصویر مطابق ہوتی ہے اُس خانے والا جیتتا ہے اس طرح سے تختے کے تین خانون کی رقمین ہر ہاتھ قمار باز کو جیتا دیتے ہین اور تین خانون کی رقمین ہار مین جاتی اور جوا کھلوانے والے کے ہاتھ آتی ہین۔

پارره - گیڑی کھیلنے والون کی اصطلاح جب اِتو پر اپنی گیڑی کی ضرب لگاتے ہین تو کہتے ہین کہ "پارره" یعنے اُس لکیر سے جس سے پار کرنا مقصود ہے پار ہو جا۔

پانسہ - ہاتھی دانت یا ہڈی کے قرعے جس کے چار پہلوؤن پر چھوٹے چھوٹے سیاہ جدولون کے دائرے ہوتے ہین انھین دائرون کے شمار پر کھیل ہوتا ہے

پتّا - مستطیل چھپے ہوے مختلف رنگ کے موٹے ورق جسے تاش بھی کہتے ہین یہ ورق شمار مین باوّن ہوتے ہین اور اُن مین چار رنگ دو سیاہ اور دو سرخ ہوتے ہین سیاہ مین ایک پھول اور ایک حکم کہلاتا ہے اور سرخ مین ایک اینٹ اور ایک پان۔ اور اکائی سے دہائی تک ہر ایک رنگ کے دس دس پتّے ہوتے ہین اور ہر ایک رنگ مین تین تین تصویرین ہوتی ہین جنمین ایک بادشاہ دوسری بیبیا تیسرا غلام ہوتا ہے ان پتّون کے ذریعے سے مختلف کھیل کھیلے جاتے ہین جن مین بعض ناجھندیون اور جواریون کے کھیل ہوتے ہین اور بعض امرا و بادشاہون کے اور بعض جھنڈ سیاری کی گت۔

پنجہار - چوسر کے تین پانسون کا ایسے رخ سے پڑنا کہ ایک پر پانچ دائرے اور دو پر دو دو دائرے ہون۔

پنجبرٹی - تین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک اور باقی پر دو دو دائرے شمار ہو سکین۔

پندرہ ۔ تینون پانسون کا ایسے رخ سے ٹپرنا کہ ہر ایک پانسے مین پانچ پانچ دائرے ہون گے ۔ تین پانسے اس طرح پڑین کہ ایک پر ایک دائرہ نظر آوے اور دو پر پانچ پانچ یا چھ چھ تو وہ داؤن پکا کہلائیگا جیسے دس پو یا پو بارہ وغیرہ ۔

پو بارہ ۔ تین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک دائرہ اور دو پر چھ چھ دائرے شمار کیے جائین ۔

پہاڑی ٹیلو ۔ بازاری لونڈون کا ایک کھیل ہے جسے اس طرح کھیلتے ہین کہ آٹھ دس لڑکے باہم اکٹھا ہوتے ہین اور اُن مین سے ایک اپنی ایک مٹھی مین کوڑی رکھتا ہے اور دوسری مٹھی کو خالی رکھتا ہے اور دوسرے لڑکون سے پوچھواتا ہے کہ کون سی مٹھی مین کوڑی ہے اگر اُس نے کوڑی والی مٹھی پر ہاتھ مارکر بوجھ لیا تو وہ شاہ ہوا اسی طرح باری باری سے کُل لونڈون سے کوڑی بوجھواتے ہین جس قدر شاہ ہوتے ہین وہ الگ رہتے ہین جس قدر چور ہوتے ہین اُن کو پھر دوبارہ و سہ بارہ کوڑی بوجھوا کر شاہ ہونے کا موقع دیا جاتا ہے یہان تک کہ اُن مین کا صرف ایک چور رہجاتا ہے تو اس کے متعلق یہ خدمت ہوتی ہے کہ فلان درخت کی سبز پتی لاوے اور اُس کی مدد کے لیے ایک لڑکا ساتھ کر دیا جاتا ہے بس ایک طرف وہ دونون لڑکے پتی لینے جاتے ہین دوسری طرف باقیماندہ سب لڑکے ادھر اُدھر گشت لگاتے دوڑتے پھرتے اور پہاڑی ٹیلو پہاڑی ٹیلو پکارتے رہتے ہین اس اثنا مین پتی لانے والا لڑکا اپنے ہمراہی کے ساتھ دوڑتا ہوا واپس آجاتا ہے اور پہاڑی ٹیلو پکارنے والے غول مین سے ایک کو چھوکر اور پتی دکھا کر شاہ ہو جاتا ہے اب وہ لڑکا جس کو اُس نے چھوا ہے چور ہو جاتا ہے اور پھر وہ پتی لینے جاتا ہے اور اُس کے ساتھ بھی ایک لڑکا کر دیا جاتا ہے اسی طرح باری باری سب لڑکے پتی لاتے اور باقیماندہ پہاڑی ٹیلو پکارتے رہتے ہین ۔

پھڑ ۔ کنایہ ہے قمار خانہ سے ۔

پُتیلا ۔ پر چلے کے کھیل مین دوسرے مربع کا وہ ضلع جس پر کھڑے ہوکر پہلے مربع مین کوڑیان پھینکتے ہین اور گیڑی کی کھیل مین وہ لکیر جس سے گیڑی کا پار کرنا مقصود ہوتا ہے ۔

بھسّی ۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص
جس کا گگھا پتیلے سے ہٹ کر پڑے یا
گولیان کھیلنے والون مین وہ شخص
جس کی گولی پتیلے سے ہٹ کر پڑے ۔
تیرا ۔ تین پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر چھ اور ایک پر پانچ اور
ایک پر دو دائرے نمایان ہون ۔
تیلا ۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص
جسکی گگھا دولے سے ہٹ کر پڑے
یا گولیان کھیلنے والون مین وہ شخص
جس کی گولی دوتے سے ہٹ کر جائے ۔
تین کانے ۔ تین پانسون کا اس طرح
پڑنا کہ ہر ایک پانسے پر ایک ایک دائرہ
نظر آئے ۔
ٹیان ۔ زرد یا سفید رنگ کی کوڑی
جو نہایت آبدار اور چکنی ہو اور اُس
کو سولہی مین شامل کرسکین ۔
ٹھبا ۔ گولیان کھیلنے والون کی اصطلاح
مین تین یا چار ٹھیکریون یا کوڑیون کا
مجموعہ جسپر گولیون کا نشانہ مارتے ہین ۔
جلب ۔ دو نردون کا ایک گھر مین ہونا
چار کانے ۔ پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر دو دائرے اور باقی دو پر

ایک ایک دائرہ ہو ۔
چودہ ۔ پانسون کا اس طرح پڑنا کہ
ایک پر ۲ اور باقی دو پر چھ چھ دائرے ہون
چوپڑ ۔ عوام الناس چوپڑ بولتے ہین اور
ثقات کی زبان پر چوسر آتا ہے جس کی
چار شاخین کپڑے کی ایک ہی مین سی ہوئی
ہوتی ہین اور ہر شاخ مین تین کالم اور
ہر کالم مین آٹھ خانے ہوتے ہین
یہ کھیل جواریون اور مہذبون دونون
مین مشترک ہے ۔
چھ ۔ سولہی کے کھیل مین ۶ یا ۷ یا ۱۰
یا ۴ کوڑیون کا چت گرنا ۔
چھکڑی ۔ تین پانسون کا اس طرح
پڑنا کہ ہر ایک پانسے مین دو دو دائرے
گن لیے جائین ۔
چیمانی ۔ بے ایمانی جو کھیل مین کیجائے ۔
داؤن ۔ چھ ۔ سات ۔ آٹھ ۔ نو مین
سے ایک شمار ۔
دس پو ۔ پانسون کا اس طرح
گرنا کہ ایک پر ایک اور دو پر پانچ
پانچ دائرے نظر آئین ۔
دُو لا ۔ ہر جلے کے کھیل مین وہ شخص جسکا
گگھا میر سے ہٹ کر پڑے یا گولیان

کھیلنے والون مین وہ شخص جس کی گولی
ہیر سے ہٹ کر جائے۔
ڈورا - کسی شخص کا داؤن بار بار آنا
اور دوسرن کا داؤن مطلق نہ آنا۔
سات - سولہی کے کھیل مین ۳ یا ۷
یا ۱۱ یا ۱۵ کوڑیان چیت آنا اور چوسر
بازی مین پانسون کا اس طرح پڑنا کہ
ایک پر ۵ دائرے اور دو پر ایک ایک
دائرے شمار ہون۔
سترہ - پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر ۵ اور دو پر چھ چھ دائرے
گن لیے جائین۔
سن مجھی - دو ڈبل پیسے اچھال کر
دیکھنا کہ چہرہ کے رخ سے پڑا یا سن
والے رخ سے چہرے والا رخ مجھی کہلاتا
ہے جو رخ کھیلنے والا نامزد کردے اسی
پر جیت ہوتی ہے۔
سولہ - پانسون کا اس طرح پڑنا
کہ ایک پر چھ اور دو پہ پانچ پانچ
دائرے شمار مین آئین۔
سولہی - سولہ ٹوٹل یعنے چکنی کوڑیون
کا مجموعہ جس سے اکثر جوا کھیلا جاتا ہے
خصوصاً دیوالی مین اسی کا کھیل ہوتا ہے

کچے - جب پانسے اس طرح پڑین کہ
ایک دائرے کا رخ سامنے نہو تو وہ کچے
کہلائینگے جیسے اٹھارہ سولہ جھکڑی وغیرہ
گجتین - پانسون کا کھیل چوسر کے
علاوہ یہ کھیل خاص جواریون کا ہے
گجتیا - گجتین کھیلنے والا۔
گگھا - برجلا کھیلنے والون مین فی
کس جتنی کوڑیان ہوتی ہین اُن مین
ایک ایک خرمہرہ بڑا بھی ہوتا ہے اس
کو گگھا کہتے ہین۔
گولی - لاکھ یا شیشے کی مدور گولیان
جسے گولی کھیلنے والے استعمال کرتے ہین
گھر - چوسر کے کالمون کا خانہ جس کا
شمار فی کالم ۸ ہوتا ہے۔
گیڑی - گول ڈنڈے لکڑیون کے خواہ
سیدھے ہون یا ٹیڑھے۔
موٹھ - اِتی کے کھیل مین جو رقم کھیلنے
والون کی مٹھی مین مخفی ہو۔
ہیر - برجلے اور گولیون کے کھیل مین جسکا گگھا
یا جسکی گولی سب سے آگے جائے۔
نگی - پانچ کوڑیون کا چیت گرنا۔
نو - سولہی کے کھیل مین ۱ یا ۹ یا ۵
یا ۱۳ کوڑیان چیت پڑنا

چ

چرسیون کی اصطلاحین

بالوچر۔ عمدہ قسم کی چرس دوسرے درجہ کی
بھورا۔ چوتھے درجے کی چرس جو صرف چرس
کی خاک ہوتی ہے۔
ٹیرو پیرکی۔ تماشبین چرسیون کی اصطلاح
ہین وہ منتخب اور عمدہ چرس جسے ساقنین
کپڑے کے ٹوے مین بھر کر ٹیرو پیر بھر بھس
ییتی ہین اور کم سے کم فی چلم ۲ر سے کر
چرسیون کو پلاتی ہین۔
تیلیا۔ تیسرے درجہ کی چرس جو تیل
سے مرکب ہوتی ہے یہ اوسط درجہ ہے۔
چرس۔ موسم سرما مین جب اوس
گر کر درخت کی پتیون پر جمی رہتی ہے
تو گانجے کے درختون پر کنڈون کی راکھ
ڈالدیتے ہین اور ہر صبح کو وہ راکھ علیحدہ
کر لیتے ہین اسی راکھ کا نام چرس ہے
اول مرتبہ کی آتاری ہوئی سالبھانی
دوسرے مرتبہ کی بالوچر تیسرے مرتبہ
کی تیلیا چوتھے مرتبہ کی بھوری کہلاتی
ہے گانجے کی پتی اور شاخ وغیرہ کے عرق
کا اثر جو کنڈے کی راکھ کو چرس بناتا
ہر مرتبہ مین کچھ نہ کچھ کم ہوتا جاتا ہے جسکے اعتبار
سے چرس کے درجے قائم کیے گئے ہین۔
چرسیا۔ چرس پینیے والا۔
دم پڑنا۔ چرس کی چلم کا پیا جانا۔
ساقن۔ چرس پلانے والی رنڈی جسے
لوگ گگٹر والی بھی کہتے ہین۔
سالبھان۔ اول درجے کی چرس جو
کمیاب ہوتی ہے۔
گگٹر۔ خشک تماکو اور پینے کی تماکو اور
خاکستر کا مرکب جسے چلم مین بھر کر پیتے ہین۔
گگٹر والا۔ ساقی۔ حقہ پلانے والا۔
گانجا۔ بھنگ کی طرح کی پتیان جس
مین تمباکو کشیدنی ملاکر چلم مین بھرتے
اور پیتے ہین۔
گنجیڑی۔ گانجہ پینے والا۔
لو اٹھنا۔ چرسیون کا کمال کہ ایسا
دم کھینچین کہ چلم سے شعلہ بلند ہو۔

د

دلالون کی اصطلاحین

(۱) کپڑا۔ جوتا وغیرہ معمولی سودون سے متعلق
ساتی۔ دمڑی سے مراد ہے۔

اصطلاح	رقم	اصطلاح	رقم
ٹالا - دھیلا	چھ دام	بدھ آنہ - پانچ آنہ	۵/
سیر یا / چھبے } ایک پیسہ یعنی پاؤ آنہ	-/	سوا بدھ آنہ - سوا پانچ آنہ	۵/
		ٹل بدھ آنہ - ساڑھے پانچ آنہ	۰۵/
ٹل / کھن آنہ } دو پیسہ یعنی آدھ آنہ	۰/	بدھ پتوکے - پونے چھ آنہ	۵/
		ڈھینگ آنہ چھ آنہ	۶/
اکوائی چھبے - تین پیسے یعنی پون آنہ	۰۰/	سوا ڈھینگ آنہ - سوا چھ آنہ	۶/
سوانگ آنہ - ایک آنہ	۱/	ٹل ڈھینگ آنہ - ساڑھے ،، ،،	۰۶/
سوائی سوانگ - سوا آنہ	۱/	ڈھینگ پتوکے - پونے سات آنہ	۶/
سرسانگ - ڈیڑھ آنہ	۰۱/	بینیت آنہ - سات آنہ	۷/
سانگ پتوکے - پونے دو آنہ	۱/	سوا بینیت آنہ - سوا ،، ،،	۷/
سوان آنہ - دو آنہ	۲/	ٹل بینیت آنہ - ساڑھے ،، ،،	۰۷/
سوائی سوان - سوا دو آنہ	۲/	بینیت پتوکے - پونے آٹھ آنہ	۷/
ٹل سوان - ڈھائی آنہ	۰۲/	تالی - ٹلی - منگ آنہ - آٹھ آنہ	۸/
سوان پتوکے - پونے تین آنہ	۲/	سوا منگ آنہ - سوا ،، ،،	۸/
ایکوائی آنہ - تین آنہ	۳/	ٹل منگ آنہ ساڑھے ،، ،،	۰۸/
سوا ایکوائی آنہ - سوا تین آنہ	۳/	منگ پتوکے - پونے نو آنے	۸/
ٹل ایکوائی - ساڑھے تین آنہ	۰۳/	گون آنہ - نو آنے	۹/
ایکوائی پتوکے پونے چار آنہ	۳/	سوا گون آنہ - سوا نو آنے	۹/
پتوا آنہ / پھوک آنہ } چار آنے	۴/	ٹل گون آنہ - ساڑھے ،، ،،	۰۹/
		گون پتوکے - پونے دس آنہ	۹/
سوا پھوک آنہ - سوا چار آنے	۴/	سلا آنہ - دس ،،	۱۰/
ٹل پھوک آنہ - ساڑھے چار آنے	۰۴/	سوا سلا آنہ - سوا ،، ،،	۱۰/
پھوک پتوکے - پونے پانچ آنے	۴/	ٹل سلا آنہ - ساڑھے ،، ،،	۰۱۰/

سلا تیوکے ۔ پونے گیارہ آنے	۱۰۔/
ایکلا آنہ ۔ گیارہ "	۱۱/
سوا ایکلا آنہ ۔ سوا " "	۱۱/
ٹل ایکلا آنہ ۔ ساڑھے " "	٠۱۱/
ایکلا تیوکے ۔ پونے بارہ "	۱۱۔/
جولا آنہ ۔ بارہ آنے	۱۲/
سوا جولا آنہ ۔ سوا " "	۱۲/
ٹل جولا آنہ ساڑھے " "	٠۱۲/
جولا تیوکے پونے تیرہ آنے	۱۲۔/
رہکلا آنہ تیرہ "	۱۳/
سوا رہکلا آنہ سوا " "	۱۳/
ٹل رہکلا آنہ ساڑھے " "	٠۱۳/
رہکلا تیوکے پونے چودہ آنے	۱۳۔/
بھونکلا آنہ چودہ "	۱۴/
سوا بھونکلا آنہ سوا " "	۱۴/
ٹل بھونکلا آنہ ساڑھے " "	٠۱۴/
بھونکلا تیوکے پونے پندرہ آنے	۱۴۔/
بڑھلا آنہ پندرہ "	۱۵/
سوا بڑھلا آنہ سوا " "	۱۵/
ٹل بڑھلا آنہ ساڑھے " "	٠۱۵/
بڑھلا تیوکے ۔ پونے سولہ آنے	۱۵۔/
ٹر ۔ ٹسیا ۔ چیا ۔ ڈھکلا آنہ ایکروپیہ	عہ
نیتلا آنہ ۔ ایکروپیہ ایک آنہ	۱عہ/

شنگلا آنہ ۔ ایکروپیہ ۲ آنہ	۲عہ/
کنوتل آنہ ۔ ایکوائی آنہ روپلی } ایکروپیہ ۳ آنہ	۳عہ/
شت آنہ ۔ بڑھ پاؤ ۔ سوا روپیہ	۴عہ/
بڑھ آنے اکلا ۔ ایکروپیہ ۵ آنہ	۵عہ/
ڈھنیک آنے اکلا ۔ " ۶ "	۶عہ/
پنیت آنے اکلا ۔ " ۷ "	۷عہ/
ساڑھے سولی ڈیک پائی ۔ } ایکروپیہ ۸ آنہ	۸عہ/
کون آنے اکلا ۔ " ۹ "	۹عہ/
سلا آنے اکلا " ۱۰ "	۱۰عہ/
اکلا آنے اکلا ۔ " ۱۱ "	۱۱عہ/
جولا آنے اکلا ۔ " ۱۲ "	۱۲عہ/
رہکلا آنے اکلا ۔ " ۱۳ "	۱۳عہ/
بھونکلا آنے اکلا " ۱۴ "	۱۴عہ/
بڑھلا آنے اکلا ساڑنگ آنہ کم ستری } " ۱۵ "	۱۵عہ/
ستری ۔ دو روپیہ	عا/
پت اکلی ستری سوا دو "	۴عا/
ساڑھے ستری ڈھائی "	۸عا/
پونے اکوائی اوبن پونے تین "	۱۲عا/
اکوائی اوبن ۔ تین "	سے/
بھوک اوبن ۔ چار "	للعہ/

بدھوا ادبن۔ پانچ روپیہ	ھہ؍
ڈیک ادبن۔ چھ "	ے؍
پینت ادبن۔ سات "	معہ؍
بانجی ادبن۔ آٹھ "	سے؍
کون ادبن۔ نو "	لعہ؍
سلا ادبن۔ دس روپیہ	عہ

(۲) سونے چاندی جواہرات کی خرید و فروخت کے متعلق

چوکس۔ دلالون کا کنایہ ارکھنے کے واسطے

بھگت جی " ۲؍	"
بھگت جی چوکس " ۳؍	"
کونے مین۔ " ۴؍	"
پا۔ " چہارم	"
چینٹی۔ " عہ؍	"

(۳) گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق بزبان پشتو

اکیل اسپنیہ۔ ایک روپیہ	عہ؍
یاز۔ دو روپیہ	عہ؍
گیڑی۔ تین "	سے؍
کاپا۔ چار "	للعہ
کھنہ۔ پانچ "	ھہ؍

ریکھی۔ چھ روپیہ	ے؍
ریکھی بش۔ سات "	معہ؍
یاز بش آٹھ "	سے؍
سربش۔ نو "	لعہ؍
سراسپینیہ۔ دس روپیہ	عہ
سربانی۔ گیارہ "	لعہ
سریاز۔ بارہ "	٤عہ
سرگیڑی۔ تیرہ "	٣عہ
سرکاپا۔ چودہ "	للعہ
سرنیم۔ پندرہ "	۵عہ
سوتی۔ بیس "	عہ
کفہ بالی سوتی۔ پچیس "	٤عہ
گیڑی دیکان۔ تیس "	سہ؍
کفہ کو یاسوتی۔ پینتیس ۳۵ "	۵سہ؍
خالی۔ سوتیان۔ چالیس ۴۰ "	للعم؍
کفہ مالی۔ پینتالیس ۴۵ "	۵للعم؍
کف دیکان۔ پچاس ۵۰ "	ھم؍
گیڑی سوتیان۔ ساٹھ "	ے؍
ریکھی بش سوتیان۔ ستر "	معم؍
کاپیا سوتیان۔ اسی "	لسم؍
سراسپینیہ کو لانگ۔ نوے "	لعم؍
لانگ۔ سو روپیہ	ما؍
ھالنسی مالی لانگ۔ ایک سو پچیس "	ما ٤عم

اصطلاح	رقم
اکیل نیم - ڈیڑھ سو	ماعہ
مانسہ کولانگ - ایکسو چھتیر	مافعہ
یاز لانگ - دو سو روپیہ	مار
مانسی مالی یاز لانگ - سوا دو سو رو	مافعہ
یاز نیم لانگ دو سو پچاس روپیہ	ماعہ
مانسہ کو کیرڑی لانگ - دو سو پچھتر رو	مافعہ
کیرڑی لانگ - تین سو روپیہ	سار
مانسہ مالی کیرڑی لانگ - سوا تین سو "	ساعہ
کیرڑی نیم لانگ - ساڑھے تین سو "	ساعہ
مانسہ کو کاپالانگ - پونے چار سو "	سافعہ
کاپالانگ چار سو روپیہ	اسمار
کھنہ لانگ - پانچ سو "	صمار
ریکھی لانگ چھ سو "	سار
ریکھی لبش لانگ - سات سو "	معمار
یاز لبش لانگ - آٹھ " "	لہار
سر لبش لانگ - نو " "	سمار
بڑی مالی لانگ - ایکہزار روپیہ	الے
بڑی مالی یاز لانگ - دو ہزار "	اعے
بڑی مالی کیرڑی لانگ پانچ ہزار "	صمے
بڑی مالی لانگ لانگ - دس ہزار "	عے

ز

زنانون کی اصطلاحین

اٹھلو - آٹھ -
بان - سلفا -
برما - لڑکا -
برمی - لڑکی -
بانڑی - ردی -
بلیا - خراب -
بھولا - بوڑھا -
بُت جانا - بھاگ جانا -
بڑی کھدائی - اٹھنی
پارس - مرد -
تپالو - بٹھالو
تپادو - دیدو -
پولا - پاؤن -
پھرلی - پیاس -
پچلو - پانچ -
تپاتی - تین -
ٹھیتر - ایک پیسہ
ٹکادو - بلادو
ٹولنا - جوان مرد -
ٹھیا - روپیہ - پیسہ
ٹھیادے - لے لے -
جھلکا - روپیہ
چاندنی والا دارا - کسی بادشاہ

[illegible]

کا فراش زنانہ تھا اُس کے مرید یا اُس کے مریدوں کے مرید سب اب تک چاندنی والا دارا کہلاتے ہین۔
چوتھا۔ شخص
چوڑیان پہن لین کسی سے آشنائی ہوگئی
چوڑیان توڑ ڈالین آشنائی ترک ہوگئی
چولو۔ چار۔
چولے پولے والے کا نیر۔ دودھ۔ شیر
چھٹلو۔ چھہ کا عدد
چھیندا۔ چانول۔ برنج۔
چھوٹی کھدائی۔ چونی
چیا۔ اچھا۔
دارا۔ جماعت۔ گروہ
دار سے نکالدینا۔ جماعت سے خارج کردینا
دو بائی۔ دو کا عدد ۲
ڈھامرا۔ بیٹ۔ شکم۔
دسلو۔ دس کا عدد ۱۰
رنگیلا۔ معشوق۔ پان کا بیڑا گلوری
ساخی۔ ساقی۔
ساخی والا دارا۔ ایک سوز ساقی زنانہ تھا اوسکی جماعت والا دارا۔
ستلو۔ سات کا عدد ۷
سائین کاٹ۔ خراب خستہ

ستائی۔ مٹھائی۔ شیرینی۔
کھٹو۔ مانگو۔
کھدائی۔ اٹھنی۔ چونی۔
کھول۔ مکان۔
گردا۔ تمباکوے خوردنی۔
گپتی۔ چھپا ہوا زنانہ۔
ٹھولنا۔ حقہ
جھاوٹی دارا۔ ایک فیلبان بادشاہی زنانہ تھا اوسکا مرید اور مرید کے مرید اس نام سے ملقب ہین اور زنانون مین انکا بڑا رتبہ ہے
نتھی۔ نہین۔ کلمہ نفی۔
نیارن۔ عورت۔
نوائی۔ نو کا عدد۔ ۹
نیر۔ پانی۔
ہرولا۔ پان۔

س

سپاہیون کی اصطلاحین

اڑ باکھڑ با۔ اوڑھنا بچھونا وغیرہ۔
بٹیرا۔ آلیس والون کی جماعت۔
بٹیرن۔ رنڈی۔ طوائف۔
تروار۔ تلوار۔ شمشیر
ترو ریا۔ شمشیر زن۔ تلوار۔

تھمر کلا۔ وہ بندوق جو چقماق کی مدد سے سر کیجاتی تھی مگر اب سپاہیون کی اصطلاح مین ہر بندوق سے مراد ہے۔
ترم باز خان۔ ہیکڑ خان۔
تلنگا۔ چونکہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے پہلی پہل ملک تلنگانہ مین دیسی فوج نوکر رکھی تھی اس اعتبار سے اُس فوج کے جوان کو تلنگا کہتے تھے رفتہ رفتہ ملک تلنگانہ کی خصوصیت جاتی رہی اور اب ملک کے دیسی سپاہیونکا یہ نام پڑ گیا ہے
ڈیرہ۔ خیمہ۔ رنڈی کا طائفہ۔ جاے قیام ہر سہ معانی سپاہیون کی اصطلاح مین اس نقط کے لیے جاتے ہین۔

سیف بازونکی اصطلاحین

امر دھج۔ پنجون پر قائم ہو کر دونون پانؤن کو آگے پیچھے برابر زمین پر رکھکر کمر کو خم کرکے شیف و سپر کے دونون ہاتھون کو سر کے برابر دراز کرکے حریف پر ہتوا تر وار کرنا۔
اک انگ۔ صرف سیف سے تنہا یا پیادہ حریف سے جنگ کرنا۔
باہرہ۔ بائین طرف سے حریف کے کلے اور گردن پر وار کرنا۔
پینترا۔ میدان مین حریف کی آنکھ سے آنکھ ملاکر حسب قاعدہ کھڑا ہونا۔
بھنبڈارا۔ حریف کے پیٹ پر بائین طرف سے ضرب لگانا۔
پالٹ۔ بائین طرف سے حریف کے کولے سے پانؤن تک چوٹ مارنا۔
پوکھر۔ حریف کی کمر پر داہنی طرف ضرب لگانا۔
ٹھاٹھ۔ دھج کا کوئی سا انداز جو نشان وار ہو۔
چاکی۔ حریف کے سر پر سیف کو چکر دیکر جہان خالی جگہ پانا وار کرنا۔
چور دھج۔ حریف کے مقابل آکر میدان مین اپنے اختیار سے کبھی آگے اور کبھی پیچھے قدم ہٹانا اور سیف و سپر کے دونون ہاتھون کو سینے کے برابر رکھکر پینترا بدلنا اور موقع پاکر حریف پر وار کرنا
داؤ۔ ضرب لگانیکی کوئی سی قسم۔
دو انگ۔ تلوار و سپر لیکر یا گھوڑے پر سوار ہو کر جنگ کرنا۔
راوت۔ سیف بازی کا استاد جسکے بہت سے شاگرد ہون۔

سر۔ حریف کے سر پر چوٹ مارنا۔
طمانچہ۔ داہنی طرف سے حریف کے
گلے پر وار کرنا۔
علی مدد دس ہج۔ رو بقبلہ کھڑے ہو کر بائین
پانون مضبوطی سے اور داہنا پانون
نرمی سے قائم رکھکر حریف پر حملہ آور ہونا۔
کرٹک۔ داہنی طرف سے حریف کے پانون
پر ضرب لگانا۔
کمر۔ حریف کی کمر پر ضرب لگانا۔
گائو مکھ دس ہج۔ تلوار و سپر لیکر دونون
ہاتھون کو برابر اور کشادہ رکھکر حریف
کی طرف خم دیکر سپر و شمشیر کے دونون
ہاتھون کو حرکت دیکر دھوکے سے حریف
پر چوٹ مارنا۔
گھائی۔ سیف بازی اور چوب بازی
کے انواع کی مشق۔
مونڈھا۔ حریف کے شانے پر چوٹ لگانا
ھنونتی دس ہج۔ داہنے ہاتھ مین تلوار بائین
مین سپر لیکر جست و خیز کرتے ہوے حریف
کا مقابلہ کرنا اور چوٹ مارنا۔
ہول۔ حریف کے سینہ یا شکم یا پیڑو پر
سیدھی چوٹ لگانا۔

ش

شہدون کی اصطلاحین

ابے۔ کلمۂ خطاب ہر وضیع و شریف
کی نسبت۔
اوکات۔ لفظ اوقات کا لہجہ تبدیل
کیا گیا ہے۔
بو۔ بواو مجہول لفظ وہ سے مراد ہے
ضمیر غائب اشارہ بعید۔
بڑچود۔ کلمۂ دشنام شہدون کا شریف
بھی کہتے ہین۔
جردہ۔ زردہ کا لہجہ بدلکر اشرفی کے
معنی مین مستعمل ہے۔
جے۔ یعنے یہ۔ اشارہ قریب کی طرف
چھٹا۔ روپیہ۔
چھینیمڑی لینا۔ بے ایمانی و دغا بازی کرنا
راجی۔ لفظ راضی کا لہجہ تبدیل کیا گیا۔
سکتے حال۔ شکستہ حال۔ جو شخص نہایت
کم مایہ و بیقدر ہو۔
سلریا۔ کم حقیقت۔
شودا۔ شہدا۔
کھالک۔ لفظ خالق لہجہ بدلا گیا ہے۔
گارت ہونا۔ غارت ہونا۔ لہجہ بدلا ہوا ہے۔

ف

فقیرون کی اصطلاحین

آسن مارنا - ایک مقام پر بیٹھ جانا ہندو فقیرون کی اصطلاح -

اللہ ہی اللہ - سلمانون مین فقیرون کی اصطلاح بجاے سلام علیک -

اندھا گھوڑا - کنایہ ہے جفت پاپوش سے فقیرون مین -

اوو اسا گسنا ترک دنیا کرنا فقیر ہو جانا

بابا - سلمان فقیرونکا کلمہ خطاب ہر ایک کی نسبت -

بچہ - ہندو فقیرون کا کلمۂ خطاب ہر ایک کی نسبت -

چراغی - مراد ہے پیسون سے مسلمان فقرا کی زبان پر -

دم قدم - کسی کی ذات سے مراد ہے -

دُودھوا - ہندو فقیر کی اصطلاح مین شراب کو کہتے ہین کیونکہ وہ دعوی کرتے ہین کہ ہم شراب کو دودھ بنا دیتے ہین -

رام رس - ہندو فقرا نمک کو کہتے ہین -

یاد اللہ - صاحب سلامت - ملاقات

سلمان فقیرون کی زبان پر

فیلبانون کی اصطلاحین

بیری - ہاتھی کو منع کرنا -

بَیٹھ - بیٹھنے کا اشارہ ہاتھی کو -

بلی - کلمہ ہاتھی کا سر اٹھوانیکے واسطے -

بھر - کلمہ ہاتھی کے اٹھانے کا -

پرو - ہاتھی کو مارنا -

ترے - کلمہ ہاتھی کے لٹانے کا

تن - ہاتھی پر ہودج یا گدی کسنا

بیچے - کلمہ ہاتھی کو گھمانے کے لیے -

دھت - کلمہ ہاتھی کو پیچھے ہٹانے کا -

دھر - کلمہ ہاتھی کو گھاس توڑنے کے واسطے

سیل - کلمہ ہاتھی سے چلانے کے واسطے -

ق

قصائیونکی خاص اصطلاحین

اوسرا - گوشت نرگاؤ -

ادلا - گوشت ساق -

اکان - پاؤ آنہ یعنے ایک پیسہ

تبی - ساق یعنے پنڈلی کی مچھلی

تجھا - خراب - بُرا -

بھکرا - مادہ گاؤ کا گوشت -

بھنگی۔ اندام نہانی زن۔
بھونکتا۔ کتّا۔ سگ۔
بتینا۔ کھانا کھانا۔ طعام نوش کرنا
بتینی۔ کھانا۔ طعام۔
پنجہ۔ پسلی کا گوشت۔
پول۔ مطلق گوشت۔
ٹیمنا۔ دیکھنا۔ ٹے پانا۔
ٹیڑھی چھری۔ قیمہ کاٹنے کا آلہ۔
جمنیٹی۔ بھینس کا گوشت۔
جوڑ۔ مراد دو کے عدد سے۔ ۲
چاپڑ۔ ہڈی توڑنے کا آلہ۔
چھوٹی چھری۔ گوشت کے ٹکڑے کرنیکا آلہ
ڈنڈا۔ سُرین کا گوشت۔
ہمراو۔ شانے کا گوشت۔
ہمری۔ پیسہ۔ پاؤ آنہ۔
ہمریا۔ برہمن کے بھیس مین مویشی خرید کرنیوالا فرقہ قصائیون کا۔
سیدھی چھری۔ گوشت کاٹنے کی چھری
کھج۔ سرین سے ملی ہوئی ران کا گوشت۔
کھسانا۔ چھپانا۔
کھسنا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔
کھنتی۔ چہارم راس۔

گُسلا۔ بچہ جو گائے پیٹ مین مرگیا ہو۔ لفظ گو سالہ کی خرابی کی گئی ہے
گولڑا۔ ران کے اندر کا گوشت۔
گیڑھی۔ ٹوپی۔
مُقدّم۔ ران کے اوپر کا گوشت۔
سیکھنی۔ بکری کا گوشت۔
نسیا۔ پیسا۔
نکات۔ بُرا۔
نکات خوری۔ بُری بات
نکھتا۔ گردن کا گوشت۔
ھبس۔ سڑا ہوا۔
ھبس ہونا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔
یہلا۔ پون آنہ یعنے تین پیسے۔
یہلو۔ آنے ایک سے نہایت ۵ آنہ تک

گ

گہارون کی اصطلاحین

باٹ کاٹ۔ ایک طرف سے دوسری طرف راستہ کاٹنا۔
بالا جھبے۔ چھپتا خواہ مکان کا برآمدہ
بائین رگڑ۔ بائین جانب اوجھڑ کا اندیشہ
بچھاؤ۔ چارپائی۔ پلنگ۔
بربری۔ بکری یا بھیڑ۔

ٹھیرا۔ کھیت کی منیڈ۔
بوجھیل۔ سر پر بوجھ لیے ہوئے آدمی
بولتا۔ مرد۔
بوتے کی رگڑ۔ یعنے پہلو مین آدمی
ہے ہٹ کر چلو۔
بھاری ہے۔ مطلب یہ کہ کھڑے
ہوجاؤ۔ رک جاؤ۔
بھونکتا۔ کنایہ ہے کتے سے۔ سگ۔
بے پر۔ آندھی۔
بٹھا۔ مراد بیٹھے ہوے مرد سے۔
بیری۔ کانٹا۔
پانون پھندنی۔ رسی۔ رسن
پانون کاٹ۔ ڈور
پولے قدم سے۔ یعنے سنبھلکر پاؤن رکھو
پہاڑ۔ ہاتھی۔
پہلو۔ اونٹ۔
تھوب۔ فنس کے چار کہارون مین
سے اگلا اور پچھلا کہار۔
ٹھوکر۔ انیٹ۔ پتھر۔ کنکر۔
ٹھوکر پلٹاؤ۔ انیٹ جو جڑی نہو
اور پلٹ سکے۔
ٹھوکر جڑاؤ۔ انیٹ جو جڑی ہو اور
اسکی ٹھوکر لگنے کا ڈر ہو۔

ٹگر بلندی۔ درخت۔
جل اندھیاری۔ پانی کا وہ چشمہ
جس مین پیر ڈوب جائے۔
جلتا۔ آگ۔
جنگی۔ بڑے قد کا گھوڑا۔
جوڑی۔ ڈولی فنس
جھولن۔ بہنگی جو کہار کاندھے پر
لے چلتے ہین۔
چرخا اکا۔ ٹھیلا۔
چرخی۔ گاڑی۔ چھکڑا۔
چنگل گہی۔ پیر کی انگلیان جما کر رکھو۔
چوپائی۔ چارپائی۔
چوماسی۔ بہت سی کیچڑ کسی مقام پر
چوکھی۔ وہ لکڑی جو بے چوکھٹ
کے پھاٹکونکے وسط مین نقدب ہوتی
ہے جسکی آڑ سے دونون پھاٹک بند ہوتے ہین
چھپکا قدم مین۔ پانی سے بھرا ہوا گڑھا
چھیتا۔ غار عمیق۔ بڑا گڑھا۔
چلتا قدم مین۔ کیچڑ
چھتری آسمانی۔ بلندی پر کوئی بوجھ جھر پائی
چھیرا۔ گوبر۔ لید وغیرہ
دریائی۔ سقہ مشک لیے ہوئے بھشتی۔
ڈروڑی۔ کنکر۔ ٹھیکرے۔ کھپرے۔ وغیرہ۔

دو اسا۔ دونون جانب اونچا۔
دونون بازو۔ جانبین۔
دہنے طمانچہ۔ یعنی دہنی طرف دیوار کا پشتہ ہے۔
دھمک ہے۔ راہ مین اونچانیچا یا غار ہے
ڈالی۔ خوانچہ یا ٹوکرا سر پر لیے ہوئے آدمی
ڈگ پہلو۔ یعنی دہنے پہلو کی طرف اونٹ ہے۔
ڈیوڑھا۔ نشیب و فراز۔ اونچا نیچا۔
رگڑ۔ پہلو مین رگڑ لگنے والی کوئی چیز۔ ریت۔ پھسلن۔
سپیدی۔ استخوان۔ ہڈی۔
سکیلا۔ خس و خاشاک سے کنایہ ہے۔
سنگھاڑ یا۔ بیل گائے بھینس بھنبیا سینگ دار جانور
سو لہر۔ گدھا۔
طمانچہ بلندی۔ عمارت۔
فرش گلیچہ۔ پختہ سڑک جس پر کنکر عمدہ طور سے کٹے ہون
قدم بڑھا کے۔ یعنی جلدی تیز رفتاری سے
قدم بھر کے۔ یعنی نالی پھاند کے۔
کٹھاری قدم مین۔ جو لکڑی سامنے راہ مین پڑی ہو۔

کٹھل۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔
کمر پیچ۔ موڑ۔ جہان سے راستہ گھوما ہو
کوچوانی۔ بگھی۔ فٹن۔
گھرائی۔ گوہ۔ براز
گرا جماؤ۔ کھوری انیٹ کا کھرنجہ۔
گرب۔ فنس کے چار کہار دونین سے درمیان کا کہار
گھوم جا۔ یعنی کاندھا بدل لو۔
گلستان۔ غار۔ گڑھا۔
لدو۔ ٹٹو۔ خچر۔ چھوٹا کم قیمت گھوڑا لدا ہوا جانور۔
لگا لگ۔ یعنی چلے آؤ کوئی نئی بات نہین ہے جو حالت تھی وہی ہے۔
مُروار۔ مرا ہوا جانور
معصوم بچہ
ملاؤ۔ بازاری عورت۔
منجھا۔ راستہ کا وسط۔ کھیت کی مینڈ
نہا سا۔ کھرنجا۔
ہالن جھولن۔ بہنگی جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہین۔

م

موچیون کی اصطلاحین

آری۔ جوتا سینے کا ایک آلہ
بچھڑو۔ بچھیا۔ گاے کے بچے یعنے گوسالے کا چمڑا۔
بھینس۔ بھینس کا چمڑا۔
پان۔ مثلثی رنگین چمڑا جو دیسی جوتون مین ایڑی کی پشت پر لگاتے ہین۔
پنا۔ دیسی جوتے کی ہیئت مجموعی جو تلی کے ساتھ سی جاتی ہے۔
پچر۔ جوتے کے قالب کا ایک پتلا جزو جسکو ٹھونک کر قالب کو کس دیتے ہین۔
تلی۔ جوتے کے نیچے کا حصہ جو زمین سے لگا رہتا ہے۔
چرسا۔ بیل کا چمڑا۔ اور اس سے جو ڈول بناتے ہین اسکو بھی چرسا کہتے ہین
چیر ھنا۔ چپکانا۔ لئی سے پنوتن اور تلی کو وصل کرنا۔
خود رنگ۔ بھیڑ یا دنبے کا چمڑا اصلی رنگ کا۔
رمپی۔ چمڑا تراشنے کا آلہ۔ چمارون کی اصطلاح مین راپی کہتے ہین۔
رمپیا۔ چمڑا چھیلنے کا آلہ۔ چمار رانپیا بولتے ہین۔
روکش۔ تلی پر کا چمڑا جسپر جوتا پہننے والے کا تلوا رہتا ہے۔
سانت۔ چمڑا کوٹنے کا آلہ جسے کوبہ اور ہامر بھی کہتے ہین کوبہ فارسی اور ہامر انگریزی الفاظ ہین۔
فرمان۔ بوٹون یعنے انگریزی جوتون کا چوبی قالب۔
قالب۔ دیسی جوتون کے اندر بھرنے کی لکڑی۔
کٹہرنی۔ جوتے کی مغزی سینے کا آلہ چمارون کی اصطلاح مین اسے ستاری کہتے ہین
کٹٹی۔ بھینس کے بچے کا چمڑا۔
کھرپی۔ چمڑا تاننے کا آلہ۔
کھری۔ جوتے کی ایڑی۔
کھیلنی ہرن یا گاے بیل کی شاخ جو با چوڑا کرنے کے واسطے اسکو ایڑی کے اوپر کے حصہ مین جوتے کے ڈالکر جوتا پہنتے ہین۔
کیلا۔ کھری مین چھیدنے کا آلہ سینے سے پہلے۔
کیمخت۔ گھوڑے یا گدھے کا چمڑا۔
گتا دیسی جوتے کے قالب کا ایک حصہ۔
گوکھا۔ گاے کا چمڑا۔
لکیریا۔ چمڑے پر خط کرنے کا آلہ
مغزی۔ پتے کے گھیرے کی سیون۔

نسچھولا۔ جوتا سینے کا آلہ۔	نری۔ رنگا ہوا بکری کا چمڑا۔
میشا۔ رنگا ہوا بھیڑ کا چمڑا۔	ہرنا۔ رنگا ہوا ہرن کا چمڑا۔

خاتمۃ الطبع

اِس زمانۂ ترقی اُردو میں بھی عام زبان میں پڑھے لکھے حضرات اور بازاری لوگ پہلو بہ پہلو نظر آتے ہیں بلکہ بعض بعض مرتبہ تو کلمات فحش بھی زبان ثقات پر جاری ہو جاتے ہیں۔ اسلیے اس بات کی نہایت ضرورت تھی کہ اُن کلمات اور الفاظ کی پورے طور سے تشریح کردی جائے تاکہ مہذب پارٹی کے حضرات اور خاصکر طلبار مدارس اُن سے احتراز کریں اور ساتھ ہی ساتھ اُس کے تمام پیشہ وروں اور دلالوں وغیرہ کے خاص اصطلاحات بھی لکھدیئے جائیں تاکہ لوگ اُن کی چالاکی سے بچیں لیکن اُس کو کتاب کی صورت میں لانا کوئی آسان کام نہ تھا مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ القوی کی یہ محنت قابل تحسین و داد ہے کہ آپ نے عام بازاری زبان اور محاورات عامیان و گفتگوے اوباشان و کلمات متبذل و مذموم و اصطلاحات نشہ بازان و پیشہ وران کو بترتیب حروف تہجی نہایت شرح و بسط کے ساتھ ایک جا جمع کرکے ایک اچھا خاصہ رسالہ بنادیا ہے جو اُردو خوان حضرات کے لیے ہر طرح سے نہایت کارآمد ہے اگرچہ آپ کو اس میں بعض فحش محاورات بھی لکھنے پڑے جو بادی النظر میں کریہہ معلوم ہوتے ہیں مگر زبان لکھنے والے کا فرض تھا کہ سب نہیں تو تھوڑے الفاظ ایسے بھی لکھدے امید ہے کہ حضرات ناظرین کتاب مصنف کو معذور و مجبور سمجھکر درگذر کرکے معاف فرمائینگے اور جو عیوب اس میں پائینگے اُسکو دامن عفو میں چھپا کر اس سے پورا پورا خط اٹھائینگے اور محاورات ثقات و نثر المصطلحات کا جو عنقریب چھپکر نذر ناظرین اولی الابصار ہوگی انتظار کرینگے پس کتاب ہذا باہتمام جناب حاجی محمد شفیع صاحب ادام اللہ اقبالہ ابن جناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب بماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء مطبع مجیدی واقع کانپور میں چھپ کر نذر ناظرین والا تمکین ہوئی ؞ ؞ ؞ ؞ ؞

غلط العام و متروک کلام

اسکا حصۂ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل صرف مطالعہ کی محتاج ہے دوسرے حصے مین متروکات کلام ہین جو چھ قسم پر منقسم ہین - اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہین - دوم وہ محاورات جو انکے زمانے مین متروک ہوئے سوم وہ محاورات جو اُن کے بعد متروک ہوئے چہارم وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک ناقابل ترک ہین - پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی ترمیم کے ساتھ رائج ہین ششم الفاظ فصیح و غیر فصیح کی تشریح اور آخر مین الفاظ مبتذل و مذموم کی تصریح ہے یہ رسالہ عام زباندانان اُردو خاص طلباء مدارس کیلئے بہت مفید ہے زیر طبع

سعیدی ڈکشنری یا اُردو لغات سعیدی

یہ انگریزی لغات کیطرح اُردو کی ایسی جامع اور اعلیٰ لغت ہے جس کی کہ فی الحال سخت ضرورت محسوس کیجارہی ہے اس مین خاص سنسکرت - ہندی - عربی - فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی مع انگریزی خط کے درج ہین جو اُردو زبان مین مروج ہین - اس پر مستزاد یہ کہ ہر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی اسمین شامل کرلئے گئے ہین اور انکی پوری طور سے تشریح کردی گئی ہے - غرضکہ ہر طرح سے بڑی ہی کارآمد کتاب ہے زیر طبع

محاورات ثقات یعنی نیر المحاورات

اسکی دو جلدین ہین اول جلد مین زبان اُردو کے وہ محاورات مع اسناد استادان ہند درج ہین جنکا محل صرف جداجدا ہے اور کئی کئی معنی رکھتے ہین - دوسری جلد مین فارسی محاورات لکھکر انکے مترادف تمام محاورات اُردو دئے گئے ہین جو اپنی نوعیت مین ایک چیز ہے - زیر طبع

نیر اللغات

یہ اُردو کی وہ جامع لغت ہے جسمین دیسی اصطلاحات و کنایات و اشارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہین جو فی الحال فصحا کی زبان پر جاری ہین اور ان کا موضوع لہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونون مین برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہین - اسمین ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے - جو حضرات شعرا اور طلبار کیلئے نہایت مفید ہے - زیر طبع

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کردینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہین ہوجاتا - بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہین کہ آپ حضرات سے شرف قبولیت حاصل کرین جو اس ساری دوسری کا راز ہے ایک بار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اسمین کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمین اُس سے آگاہ کرین گے تو یہ صرف ہمارے لئے باعث شکر یہ ہی ہوگا - بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آئندہ ایڈیشن مین اضافہ کرنا فخر سمجھین گے اور آپ کا ہر مشورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا - والسلام

ملنے کا پتہ حاجی محمد سعید تاجر کتب و مالک مطبع مجیدی کانپور

(۱) بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وراں۔

(۲) شائق

(۳) منیر، محمد منیر لکھنوی۔

(۴) اردو لغت۔